

مجموعہ  
کمالاتِ عزیزی

حالات ۔ کرامات ۔ کمالات  
عملیات ۔ ارشادات ۔ مجربات

مسنند، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

دارالاشاعت

# مجموعہ کمالاتِ عزیز

حالات	کرامات	کمالات
عملیات	ارشادات	مجزبات

مصنفہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

مترجمہ مولوی ظہیر الدین صاحب فی النسخ

نہدہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

نکاشہ

دارالاشاعت ۵ اردو بازار ۵ کراچی

فہرست مضامین کمالات عزیز

[illegible]

۱۳۱۳  
 اجرام : طیل اشرف  
 خلافت : احمد شهاب الدین بزرگ



۵۹	جس صورت کا پیرہ جیتا ہو	۵۹	ملن نامہ استغفار
۵۹	برائے فرزند نوحہ	۵۹	ملن نامہ سورج گسی
۵۹	برائے مسوہہ مرضی نامہ اسرار	۵۹	ملن نامہ گسی
۵۹	برائے گشتہ	۵۹	ملن نامہ غافروہ
۵۹	پیر پکڑنے کا طریقہ	۵۹	ترکیب استغفار
۶۰	برائے حاجت روائی	۶۰	نوروز نامہ پڑھنے کی ترکیب
۶۰	فریق استغفار	۶۰	ملن فراغت رزق
۶۱	برائے تپ	۶۱	یا عزیز پڑھنے کی ترکیب
۶۱	برائے کشتہ	۶۱	حصار کی ترکیب
۶۱	برائے سرخ بادہ	۶۱	دیگر صمد کی ترکیب
۶۲	برائے ضعف بصر	۶۱	ترکیب قرآن مجید مفت مغزی
۶۲	مرگ کا علاج	۶۲	مرضی کی صحت کے لیے
۶۲	دعا کے حزب النصر	۶۲	حصول مطلب کے لیے
۶۲	دیگر تہا	۶۲	ناجیہ صمد اور دیگر کا علاج
۶۲	علمیات عزیزہ	۶۲	دانتوں کے درد کا علاج
۶۲	ترکیب دھو مسوہ	۶۲	ہمارے جوئے نفس کے لیے
۶۲	ترکیب فعل	۶۲	جستہ مسوہ
۶۲	مسوۃ الشیخ	۶۲	جستہ حفظ القرآن
۶۲	نماز و دعا و حاجت	۶۲	دیگر تہا حاجت
۶۲	نماز صلی مشکات	۶۲	مرضی کا حال معلوم کرنا
۶۲	ملن نماز تہا حاجت	۶۲	نعم مسوہہ بانیین
۶۲	ملن نماز صلیت کا قلعہ (کاٹنے والی کھنجر)	۶۲	ملن معادلات
۶۲	ملن الکاف و شہین	۶۲	جستہ درسا غفران درد

۶۳	درد کھنجر برکت کے لیے	۶۳	ملن گرجانے کا علاج
۶۳	جستہ کھنجر	۶۳	فرزند نوحہ کے لیے
۶۳	ملن کھنجر پنا بنانے کے لیے	۶۳	پیر کا زندگی کے لیے
۶۳	خاموش انداز میں محبت کے لیے	۶۳	دفع درد زہر و دفع مل
۶۳	جستہ دفع مرض	۶۳	زیادہ دودھ کے لیے
۶۳	دفع آسیب و صحر	۶۳	بچہ کے رتنے کا علاج
۶۳	دیگر جستہ دفع صحر	۶۳	دفع لکڑ
۶۳	جی. آسیب، بھوت سے نجات کیلئے	۶۳	پسلی کے درد کا علاج
۶۳	دیگر جستہ دفع آسیب، جن و جادو	۶۳	مرگ کا علاج
۶۳	نظر بد کے لیے	۶۳	بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں
۶۳	جستہ دفع صحر	۶۳	بچہ دودھ آسانی سے پکڑ دے
۶۳	نکاح کی حفاظت کے لیے	۶۳	بچہ کی ہڈی کا علاج
۶۳	حاجت روائی کے لیے	۶۳	سرخ بادہ الحنا و کشتہ مال
۶۳	ہر مرض کا علاج	۶۳	ضعف بصر
۶۳	بچہ کا علاج	۶۳	غوی بواہر کا علاج
۶۳	دیگر دفع بخار	۶۳	ہر بیماری کے لیے
۶۳	بچوں کی حفاظت کے لیے	۶۳	دفع بخار درد
۶۳	ہر مرضی کا علاج	۶۳	بازے کھانے کا علاج
۶۳	یہاں اور صلو کے درد کے لیے	۶۳	دفع مشوہہ بچہ گئے کے لیے
۶۳	پیشاب رک جانے اور پتہ کا علاج	۶۳	جستہ دفع بل
۶۳	درد زہر و نجات	۶۳	ساکر بیان ہر جگہ
۶۳	چھبک کے لیے	۶۳	کھنجر کوئی پیر واپس مل جانے
۶۳	باجہ عورت کا علاج	۶۳	بچہ کے ہونٹے کے لیے





## ذکر ولادت شریف

ولادت شریف کی کہ شہزادہ شریف کی ولادت تھی  
اہم آپ کا غلام علیہم ہے تمام علوم و رسمیت باطنی امور  
کے اپنے والد صاحب سے حاصل کی۔

## ذکر نسب

نسب کا چوتیس پشت کے واسطے سے میری طرف سے میری اجداد  
آلہ ویکس کی طرف پہنچا ہے مورخہ شاہ وید اور میری شاہ ولی اللہ علیہ السلام  
میر تقی میر کی بیوی شہزادہ شریف کی بیوی شہزادہ شریف کی بیوی شہزادہ شریف  
کاظمین قاضی کو شہزادہ شریف قاضی بدایوں ملک شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
المنشی قاضی بدایوں کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
بن فاضل کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
بن فاضل کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف

## ذکر خاندان

مورخہ شاہ وید اور میر تقی میر کی بیوی شہزادہ شریف کی بیوی شہزادہ شریف  
آلہ ویکس کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
کاظمین قاضی کو شہزادہ شریف قاضی بدایوں ملک شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
المنشی قاضی بدایوں کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
بن فاضل کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
بن فاضل کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف

ولادت شریف کی کہ شہزادہ شریف کی ولادت تھی  
اہم آپ کا غلام علیہم ہے تمام علوم و رسمیت باطنی امور  
کے اپنے والد صاحب سے حاصل کی۔

نسب کا چوتیس پشت کے واسطے سے میری طرف سے میری اجداد  
آلہ ویکس کی طرف پہنچا ہے مورخہ شاہ وید اور میری شاہ ولی اللہ علیہ السلام  
میر تقی میر کی بیوی شہزادہ شریف کی بیوی شہزادہ شریف کی بیوی شہزادہ شریف  
کاظمین قاضی کو شہزادہ شریف قاضی بدایوں ملک شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
المنشی قاضی بدایوں کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
بن فاضل کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
بن فاضل کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف

نسب کا چوتیس پشت کے واسطے سے میری طرف سے میری اجداد  
آلہ ویکس کی طرف پہنچا ہے مورخہ شاہ وید اور میری شاہ ولی اللہ علیہ السلام  
میر تقی میر کی بیوی شہزادہ شریف کی بیوی شہزادہ شریف کی بیوی شہزادہ شریف  
کاظمین قاضی کو شہزادہ شریف قاضی بدایوں ملک شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
المنشی قاضی بدایوں کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
بن فاضل کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف  
بن فاضل کی بیوی شہزادہ شریف علیہ السلام کی بیوی شہزادہ شریف

یہی ہیں، انگوٹے کے مال سے بھی، گاڑی بان سے مولیٰ صاحبان تعجب بھارت کے کا  
کہ یہی کہانت کا جو حصہ سے دو مولیوں نے کہا کہ ہاں صاحب اس کا جواب منور سے  
دیجئے، گاڑی بان نے سوال کیا، آپ نے فرمایا کہ جو ہم کہیں اسے خوب سہج ہو، پھر  
فرمایا کہ اگر خدا جانے تو گاڑی بان میں بھرتی، یہ سن کر وہ مسلمان ہو گیا۔

(۲۶) ایک یاداری صاحب دہلی میں صاحب کے اپنے سے مسلط ملکات صاحب  
نما در لیکھتے گاؤں نے یاداری صاحب کے گاؤں شہر کو آ کر چاہیے جو کئی دہائیوں میں ہر  
جائے اس سے دو ہزار روپے پائے جاتے تھے، اگر مولیٰ صاحب جائے تو میں دو لاکھ  
کس واسطے کہ وہ فقیر ہیں، مولیٰ یاداری صاحب کے حضرت کی خدمت میں جسے اور سب  
عالیٰ میں کیا، بعد یاداری صاحب کے کہ ہم سوال کرتے ہیں اور جواب اس کا معقول چاہتے  
ہیں، متقول نہ ہو، یہ بات شہر کی یاداری صاحب نے سوال کیا کہ تمنا ہے یہ فرجیہ صاحب اللہ  
وہ آپ نے فرمایا ہاں یاداری صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
فرمایا کہ اس کا کہ جس کا کہ صاحب مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
صاحب نے جواب دیا کہ یہ فرجیہ صاحب فرمایا کہ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
آواز کی کہ کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
جس کا کہ صاحب فرمایا کہ یاداری صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
کتاب ہو گئے، اور دو ہزار روپے شرط لگا گئے۔

۱۴ مولیٰ صاحب نے فاضل تر مہن شاہ جہان پور نے مولیٰ صاحب دہلی واسطے ملکات  
جانب مولیٰ صاحب کے کہ وہ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
ہوا تھا اور ایک جنگ میں ایک مولیٰ کو چڑھا تھا، ملکات صاحب چل دی فرماتے فرماتے  
اسی جنگ میں ملکات صاحب اور سب آدمی ہو گئے، فرجیہ نے مولیٰ صاحب نے کہا  
کہ میں تو فرجیہ میں شہید ہوا، ملکات صاحب نے فرمایا کہ کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
کا کہ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
ہوتے مشتاق شاہ اور آپ سے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما

وقت کے کہ علم معقول میں حضرت نے فرمایا کہ مولیٰ صاحبان تعجب بھارت کے کا  
کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
وقت کے کہ میں مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
سے کیجئے، اس کے کہ میں مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
نے کہ میں مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
کہ میں مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
بڑا چاہوں، اگر آپ کا یہاں سے دن چاہتا ہے تو میرا شہر دیکھو، مولیٰ صاحب نے فرمایا  
فاضل اور معقول تھے، ان کے کہ میں مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
گستاخی ہوئی اور اس ملکات صاحب نے فرمایا کہ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
انہوں نے کہ میں مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
کی جو تیاں ملکات صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
معاذی تعجب فرجیہ پر بیٹھے۔

۱۵ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
معاذی تعجب فرجیہ پر بیٹھے۔  
۱۶ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
۱۷ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
۱۸ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
۱۹ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
۲۰ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما

۱۵ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
۱۶ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
۱۷ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
۱۸ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
۱۹ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما  
۲۰ مولیٰ صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیہ نے وقت نقل نام میں یہ فرما



راستہ پر چکر چلا جائیگا۔

(۶۱) ایک شخص کو شک کہ حضرت علامہ مولانا درویش نے کئی گئے ایسے بیان کہنے کو کسی شخص میں دل سے اندر سے کیا ہیں اس میں کہہ نہیں گیا کہ میں نے جو کچھ کہہ دیا اس پر جو میں کو کافی مسائل سے پرہیز کیا میں نے کہہ چکا کہ آپ نے فرمایا کہ غلامی پر ہر کام مقرر ہے اور اور غلامی زہن میں ہے اور یہ بات کہہ کر جو کچھ فرمایا میں اس میں وہ غلامی یہ اور وہ اس طرح پر ہیں اور میں جو بھول گیا ہے وہ یہ ہیں اس پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور قہر ہار کر کہ خدمت بخار۔

(۶۲) ایک شخص نے تصویر میں کی اور کہیں تصویر بنیاب رسالت مآب علیہ السلام کی ہے اس تصویر کو کیا کرنا چاہیے۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت میر علی علیہ السلام نے غلامی فرمایا ہے اس تصویر کو بھی غلامی کرنا چاہیے۔

(۶۳) ایک شخص نے غلامی کی گھر کے دو حضرت کی خدمت میں آئے کہ کہہ کر بدنگی قبلہ تپ نے فرمایا بنیاب حضرت علی علیہ السلام حضرت درویش رکھتے تھے یا نہیں اس شخص نے کہا ہاں رکھتے تھے۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ تمنا کیا کرتے ہو کہما شہد علی حضرت نے فرمایا کہ شادی کر لیں اور غلامی کہے اس کے کام دیا دار ہیں آپ نے فرمایا حضرت کے گھر پر گدا اور غلامی اس نے کہا میں آپ نے فرمایا حضرت کے مکان مبارک پر کسی بھی گدی پر غلامی اس نے جواب دیا میں نے وہ انہوں کی غلامیوں کے لیے لگائی ہے آپ نے فرمایا حضرت بھی گھٹنا مبارک میں چلے اور اگر غلامی پہنے اور تمنا ہاں یہ غلامی لگاتے تھے اس نے عرض کیا میں میں چلے ہی لگائی ہے اس نے کہا میں کسی ہوتا ہوں آپ نے فرمایا کہ شک ہو تو لکھ کر اس کے کان چا دوں میں شک ہے آپ نے فرمایا ہاں بن قاضی کا شک لڑا اس کے چار نقشے مقرب ہیں یہ بھی چھوڑنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چہرے اور وہ وہ قہر ہاں یہ چاہے چاہے اور شک آیت انٹرنل ہاں ہمارا مکان ہے تمام غلامی لکھ بیٹھ جائے ہاں ہمارا غلامی ہاں غلامی ہاں کی ہے اس نے تو ہنس کر دوسری ہنس کر۔

(۶۴) غلامی مولانا رئیس شاہ جہان آباد کی شادی تھی انہوں نے رشتہ طلب میں سب صاحبوں کو کہے کہ ایک صاحب مولانا صاحب کے ہم بھی آپا حضرت نے فرمایا اس رشتہ کی پشت پر شعر کہہ کر میں کر دو جب وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھا کہ ان کی مجلس کے سب لوگ غلامی ہوئے۔ وہ شعر یہ ہے۔

دو مغل خود را دہا کہاں سنے را

اندر دلی اندر وہ خدا بنے را

(۱۰۰) ایک درویش نے کہا مولوی اسلام، اور کہیں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں کہ تلو و کر غلامیوں کے کہتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم کو کتنا تپا ہوں کہ گھوٹ گئی تپا غلامیوں، وہ درویش بہت خوش ہوئے اور دعا دے کر چلے گئے۔

(۱۱۱) ایک شخص نے غلامی کیا کہ غلامی رقص و سرود میں انسان غلامی ہوتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو غلامی آئے کہتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے حضرت نے فرمایا کہ غلامی ہوں ایک رو کا شے کہے ہوں اور دوسرے پر بھولی تو غلامی کسی پر آدے کہ اس نے غلامی کی پہلی کے چنگ پر آپ نے فرمایا اس کا غلامی کا چنگ مثل ناغہ دیکھنے کے ہے اور بھولوں کا چنگ نامہ عبادت کے ہے اس کے لیے آئی ہے۔

(۱۲۱) دو غلاموں میں ایک راگ کی تقصیر میں اختلاف تھا باقی انہماں ہمارے حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں میں اس وقت قریب مولانا صاحب کی تقریریں کر چکا تھا لیکن وہ مولانا صاحب کو چکے تھے حضرت نے فرمایا کہ یہ راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا المیہاں غلامی ہوا اور دونوں خوش ہو کر مولانا صاحب کو دعا فرماتے ہوئے چلے گئے۔

(۱۲۲) ایک شخص آیا اور فرمایا کہ میں غلامی میں آئی ہے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس غلامی سے مولانا صاحب کے کہنا کی لالی واقعہ میں شادی والہ ہے اس کے کہنا صاحب کے کہیں جو کہتا ہے ابعد اس نے مکان پر جا کر غلامی کی تو غلامی ہوا کہ فی الحقیقت وہ خدمت اس کی ملے ہے۔ وہ یہ بھی کہ جب یہ شخص شہر غلامیوں میں

ملاقات ہوئی اور ایک دوسرے کا شفا سنا تھا اس سبب سے باہم نکلا ہو گیا۔

(۱۴) ایک غریب صاحب مرقوم دہلی دوست واقف بیان کرتے ہیں کہ میں دہلی کو موتا تھا ایک غلاب دیکھا اور گھر پر آیا اور خدمت عالی میں حاضر ہوا غلاب عرض کیا حضرت نے فرمایا اس سے گھر میں ملنی کی صورت ہے، غلاب مراد علیہ مرقوم کیا بیشک ہے حضرت نے فرمایا وہ ساقط ہو گیا۔

(۱۵) مولیٰ حافظ علی صاحب استاد واقف مرقوم متنازعہ بیہوش دہلی میں ملا علی کرتے تھے۔ انہوں نے غلاب دیکھا اور حضور میں مرقوم کے تعبیر پہنچی حضرت نے فرمایا کہ اس غلاب سے معلوم ہو تا ہے کہ تمہاری والدہ کا انتقال ہو گیا بعد ازیں روز کے معلوم ہو گا کہ تعبیر درست ہے۔

(۱۶) ایک شخص مرقوم دہلی ملازم بادشاہی حضرت قولا ناما صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی خواہ ایک شخص راہ سے تھی وہ طلع کر گئے، آج کو بیرون تین گھنٹے پہلے تھے ہیں اس میں گوارہ کسی حد میں ہو گا، ملا پہا تباہ ہے کہ کہ کھا کر رہا ہے، مگر سنا ہے کہ خود کوشی جو عورت ہوئی ہے اس لیے آپ سے مرقوم کراہوں جیسا اور نادار ہو مرقوم ملائی حضرت نے فرمایا کہ کلام علیہ میں نال و دیکھو، انہوں نے نال دیکھی وہ غلام سے کہہ کر اپنے نیا کر گم غلاب دیکھی یعنی جو غلاب کو چاڑھا تھا میں شہر سوار کا اور دیکھا دہلی شہر چلا اور گردن میں نال لایا ہے، پھر انشاء اللہ تعالیٰ تم بہت خوش ہو کر آؤ گے، اس شخص نے آپ کے ارشاد کے مطابق ملنی کی خواہ گھر سے پر سرور ہوا اور دیکھی ہمراہ علیہ اس طرح یہ بیہوش رہا وہ سب سے باہر نکل کر ایک غلاب میں غلاب صاحب کا لیا اس میں میں غلاب صاحب ناکو آئے تھے تمام کہ غلاب میرا غلاب صاحب بہت فیک سے ہیں آئے لیکن کس کے کو کہ فرمایا خود قادری ہوئے اس میں غلاب صاحب کا سنا سنا ہے اس سے، ایک کہ گھر میں سے کیا رہتا اور کہا ہے، اور سب سے مرقوم ملا علی صاحب نے غلاب صاحب سے کہہ کر غلاب صاحب کو گرا ہوا ہے، مرقوم صاحب سے غلاب صاحب سے اس شخص کو کہہ کر خود دیکھا ہے اور خود حاضر کر کے میں دفتر و سرور سالان ہوں

دیکھو کہ مرقوم ملا علی صاحب کے بقام دہلی واسطے دوستی ملنے کے پہنچا، وہ شخص پہلے حضور ملا غلاب قولا ناما صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اکثر شہر میں زندگی میں اور عرض کیا میں طرح ارشاد ہوا تھا اس طرح تلو میں آیا، آپ نے گفت باطن سے فرمایا تھا حضرت نے فرمایا میں نے سیاقی کلام ہی سے کہا تھا۔

(۱۷) واقف کے دربار حضرت نے فرمایا پرلے شہر دہلی میں ایک شخص دہلی استاد گرا ایک دفتر اس نے چھوڑی، ایک شخص نے اس مرقوم کو غلاب میں دیکھا کہ یہی بیٹی سے کہو کہ تلبیر سے واسطے غیرات کرے، ہم کو اس نے اس کی بیٹی کا حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ تلبیر ہو کر شہر انہوں میں مل گئی، اور شاہجہان آباد میں ہے، یہ شخص مجھے کو کہنے پر تلو میں رہتی تھی، اور کہتوں کو قتل لگا ہوا تھا معلوم ہو کر واپار واسطے قتل کے گئی ہے یہ شخص چنانچہ گرفت ہو گئے وہ کہہ کہ گئی مردوں کے ساتھ مندا رہی ہے اور چھینٹوں سے کہیں میں پڑ رہی ہے، انہوں نے گھر سے پر اس کے باپ کا پیام اور کیا، اس نے سننے پہنچا ایک دو پتھر پانی ہو کر پیلا اور کہہ کہ میں نے اس کے واسطے دیا یہ شخص پیٹا مینے والے شہر نہ ہو کر چلے آئے، اسی راست میں سر کو کہ میں اس کے باپ کو غلاب میں دیکھا انہوں نے کہا میں نے ہا کر دیکھا اس کی اذات سب غلاب ہو گئی ہے، اس نے کہہ کر غیر یہ اس کے ملنی میں لیکن اس سے جو درخت پر گرا ہوا تھا اس کا ایک قتلہ ایک جانور کے ملنی میں ہو کر قتل کر دے، دیکھتے بہت ہلا سا تھا پہلہ اس کے مرنے سے اور پھر انہوں نے قتلہ لے لے لے، میں تلو پڑا کہ گھر میں ہو۔

(۱۸) ایک شخص تلو کر دہلی گیا اور حضرت نے اسے آن شب کو غلاب میں دیکھا ہے کہ میں نے زحمت دیکھتے حاضر کرتے ہیں، حضرت جب سے غلاب دیکھا ہے کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ ایک صاحب ہے، آپ نے فرمایا کہ اس قدر برفانی کی بات نہیں، غلاب شہر میں رہی ہوئے زیادہ واقف سے کرتی ہے اس کو کہنے کو کہہ ہا کر دیکھا پہلہ اس کے ہا کر دیکھا کہ تو افسانہ یہاں میں تھا۔

(۱۹) ایک شخص شہر بہت ہلا کہ کرا کر افسانہ کے بشوئے ملا ہے حضرت حاضر حضور ہو کر





ہو گیا اقدس سرہ کے مزار پر جاؤ اور وضو کرنا کر کے اعلان نماز مغربہ لگا کر دو بار رکعت نماز اور پھر اذان و اذان تک اذان سمجھ کر پڑھا لیکن تم قائل ہو کہ یہاں کی کثرت نماز کا حکم پیرائے کے بعد اس کی کوئی کوئی دلیل ہے لیکن اس کے بعد اس کے پاس سے آنا جتنا ہی ملک علم نے برہمپور لڑا آپ کے حق کیا تہمید کی حضرت کے دربار پر کثرت سے کھڑا رہا کہ وہ کھڑا ہے اور سر سے دراز تلباسم نے پیرایہ ایسا کیا جس پر درگاہ مہر خواہ

۱۷۴ حضرت مراد شاہ صاحب نے بھی مولوی سے فرمایا کہ میں دروازے کے باہر جاؤ ایک شخص عرب آئے ہیں جن کے آؤ پر رنگ بہ تحصیل حکم سر سے ہارچ کر کھڑے ہوئے دیکھنا تو ایک شخص مصروفیہ کچھ دیر سوچتے رہے ہیں انہوں نے کہ حضرت شاہ عبد العزیز صاحب نے آپ کے استقبال کے واسطے تم کو کھانسا ہے اور دیا جس کرتے ہوئے چلے انہوں نے اپنا محل بیان کیا کہ میں مصر کا باشندہ ہوں اور میری بیوی داخل ہیں اور والدہ بیمار ہیں اور کتبہ حضرت شریف صراج سے سب حفظ ہیں۔ ان سے علم قبیل کیا ایک کتاب کسی حکم کی میں کا نام راقم کراد میں، چھٹا تھا ایک مقام معلوم نہ ہوا، مشہور ہے کہ حضرت زکریا، لیکن یہی قسم میں نہ آیا، اس پر وضو کر کے کتاب تم کو ہوا، اور شہر دہلی میں شاہ عبد العزیز ہیں بقیہ کے کہ ان کے جسم سے سے سمجھا جائے، اس لیے میں اس وقت کا عالم ہوں۔ فرمیں سب داخل ان کو کہہ کر دہلی میں آئے حضرت نور الدین صاحب نے فرمایا کہ کتاب کہنا ہے وہ خوبی میں حق ٹھکانا رکھنا ان سے فرمایا کہ میں اپنا لکھنا وہ جب حضرت نے تشریف فرما ہو وہ بہت اعلیٰ ہوئے اور عرض کیا میں سمجھا کہ یہ وہ جو ایک دولہا مل گئی تھی وہ بعد ازاں آپ کے ملک کے بعد ہو گئے۔

۱۷۵ حضرت مراد شاہ صاحب نے فرمایا ہے کہ اس میں ایک شخص آئے آپ نے انکے سے اشارہ کیا کہ میں پشت کی طرف ہوں اور آئی جب دوسری تمام ہوا اس شخص نے عرض کیا کہ رات خواب میں دیکھا کہ ایک سرور کا نکات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ہیں اور آپ ساتھ ساتھ میری سرسبزیت کی جگہ پر آئے اور حضرت کا لڑا ہے میں دار میں حاضر ہوا تو آپ نے اس طرح اشارہ کشت ہے جس پشت چھٹا لڑا تھا اب میری

حاضر ہوا تو میں ایسا ہی ہوا اس کا کیا سبب ہے حضرت نے فرمایا تم حضرت پیچھے ہو تھو کہ منہ سے بڑا ہی ہے اور حضور میں ناپست ہے اس لیے فقیر نے کہا تھا۔

۱۷۶ جناب مولانا صاحب نے اس سال کو کام پر جو حکم کرنا چاہا تھا نماز اور عبادت کراچی تھی اس عمر میں ایک سوار بہت خوب ذرا کتھو وضو لگائے پر چھا ہاتھ میں لیے تشریف لائے اور کہ حضرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف دیکھتے ہیں! جو وہاں سے سڑے دوڑ گئے اور گھبراہٹ ہوئی کہ حضرت یہ کیا تفریب ہے اور آپ کا کچھ ہے انہوں نے فرمایا کہ میرا نام ابو ہریرہ ہے جناب میرے عالم نے فرمایا تھا کہ میں ہی حضرت کو کام میں دیکھنے چاہوں گے پھر میں کو ایک کام کے واسطے بھیجا رہا اس سبب سے وہ میں آیا یہ بات کہ کہ غائب ہو گئے۔

۱۷۷ مولانا صاحب نے فرمایا کہ حضرت حاضر ہو گئے بعد تمام ہونے دوس کے انہوں نے سات اشرفیہ پیش کیا کہ حضرت نے ہنس کر فرمایا کہ یہ کچھ ہے سات اشرفیہ بعد وہ شخص انکے چلے گئے ان کو گھبراہٹ اور جھل دیا تھا کہ انہوں نے کہ میں یوں آ رہے ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مال و دینی بہت عطا فرمایا ہے مگر میرا یہ خدا عون سے بڑا کھلی کہ کہ تو کشت میں اللہ عز و جل کی عظیم جہنم ہوا یہ سب اس شخص میں ٹھکانا کرنا دیکھا کہ جیسا شخص مل جائے کہ شکل آسان ہو اس کا حق میں میرا شکر ایک مقام پر پہنچا ایک حدت نے کہا کہ اس پر آؤ میں ایک رنگ تشریف دے رکھتے ہیں اگر تم وہاں پہنچو تو تشریف دے کر اچھے ہو جاؤ لیکن راستہ ایسا دشوار نہ ہو کہ گھولائیں جا سکتا ہیں مگر اپنے گھولے کہ تم کہ جب میں راہ میں جا تا ہوں مگر میں مجھے یہ دانی کہاں تو میرے دوسرے گھولے اور اسباب اور دوسرے سبب عقیم کے چھ ہاتھ پیریں ہاتھ لگائی ہوئی ہو سکتا ہیں کہ ایک چکر کا چکر ہوا ہے اور اس میں ایک رنگ تشریف دے رکھتے ہیں مولانا صاحب نے فرمایا کہ ان کے ساتھ ہوا مال کہ سنا یا فرمایا کہ اس کو سنا ہوا اور ان کا مقام پر ایک چکر ہے وہاں دیکھ کر کہ وہاں کے فضل سے تم چھ ہاتھ لگائے ہیں سے اس طرح عمل کیا اسکی اور کھائی اور میں اللہ تعالیٰ کے فضل کا رسم ہے اچھا چکا، پھر حق ہی ہو کہ کی خدمت میں آیا ہوا ہے کہ



میں واقعہ ہوا کہ اس کی کمر ہوا ہوئی کہ شعل ہوئی کہ باقی کوئی رچا ہوئی ہندو اور کئی خیریت کا کھل  
مناظرہ اس وقت مسجد میں ہوا تھا ہزار آدمی تھے حضرت نے فرمایا کہ میں اس کی طرف  
دیکھوں اس بارے میں دیکھتا۔

۱۶۹ ایک شخص پر لیا اس عہد و صورت میں اس پر ہنگامہ نہیں کر رہا تھے کہ اس عہد  
مگر پڑے پر ہزار لکھ ہزار تہ و تعلق میں حضرت نے حضرت عارف سادات میں اپنے  
صاحب قدس سرہ العزیز و جامع ہوا اور شایعیت پر قرار اور مضبوطی حضرت کے قدموں پر  
مگر تڑپنے والا آپ نے شفقت تمام ہو کر اس سے علیٰ غریبہ اس نے عرض کیا کہ ایک سادہ  
متعلق جیسے تھے اس کی دفتر شایعیت میں جیسا کہ ہے خود سالی سے یہاں میں رہے  
اور اس کے بہت سہارا ہوئی کہ حضرت نے اس کی شادی ہوئی اور اس کا عمل مسلول اس  
کے واسطے کرنا کر کے اسے ہی اس واسطے کر کے اس واسطے مضبوط کرنا اور اس کی زندگی  
سے ناسیم ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس کی حضرت نے اس کی کمال اور دنیا کو تمام  
میں حضور شاہ و امیر بن صاحب کے ہاں اور کثرت کو چند آدمی واسطے پیشوا کے نام کر رہی  
اس سے اس وقت میں گئے اور شریک شخص بنی گدا تمام شاہ و درہ علیٰ کوئی بطور بھائی کے تھے  
اور حضور میں عوام صاحب کے تھے حضرت شفقت سے اس کے عمل پر توجہ کر کے اور  
ایک شخص کو فرمایا کہ غلطی سے سا ہو کر ہمارا سلام کو دے اور ہمارا حاضر ہوا آپ نے اس سے کہا کہ تم  
دانا اور عمدہ کمال میں اس نے عرض کیا کہ میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا کہ ان کے آگے  
دیا جائے کہ اسے اپنا حضرت بن جیون کہہ کر اسے کراہی میں شریعت سے گئے، متولی اور  
میں باہر نکلے وہ بیٹے جیسے تھے گئے اور متولی و برہمنوں کی کوئی کمال میں خود کر کے  
اسے اور عرض کیا کہ حضرت نے فرمایا کہ آپ کے ہوا ہو کر اور آپ اس کو سنا لیا اور قاز  
پر صوفی لکھ اس کے نکاح وہ لوگ کر دیا۔

۱۷۰ ایک شخص دہلی میں دودھ ہو کر ہندو ہوا اسے میں شریعت سے اور پڑے تھے حضرت  
میر صاحب شریعت سے گئے اس شخص نے حضرت کی تعلیم کی اور حال اپنا اس طور میں بیان  
کہا کہ ہم وہ شخص تھے آپ میں بہت دیکھتے تھے اور بہت سے لوگوں کی سیر کیا ایک غلام کو

میرا ہوا کہ وہ دفعہ ایک جب ہم اس کو دفن کرنے گئے اور ایک کنرا بلایا سر پہنے کی قیمت  
کی میری کہیں تھی وہ نکال کر قبر میں رکھ دی اور وہی بھول گیا، بعد میں جب آئی چلے گئے  
تو کہ وہ کنرا یاد آئی اور پڑا اسوس اس کا ہوا، رات کے وقت میں نے جا کر قبر کو دیکھا  
دیکھا کہ وہ بہ ستور رکھی ہے لیکن وہ مودہ قبر میں نہیں ہے، یہی ان ہوا، ایک کنرا کی نظر آئی  
وہ نگاہ دیکھا کہ وہاں ہے اور وہ شخص بھی دست میرے دہان بیٹھے ہیں اور کلام مجید  
پڑھتے ہیں وہ مجھ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے پھر انہوں نے کہا کہ تم باقی کی سیر کریں میں  
سیر کرنے لگا پھر بیروت باغ بنا ملا میرا دیکھ کر بہت حیرت کے ساتھ اپنے میں اور ان کو دیکھ کر  
ان میں ڈالتے ہیں، ایک شخص نے میرا قدم سے لگا کر کہا کہ اب تک اس کی نگاہوں کے  
نشان موج وہیں آگیا کہ اسے میرے نشان چڑھا رہے ہیں مولیٰ کی تھی وہ میری صفہ اس  
کہ میرے پاس پیچھے ہیں، یہ کنرا پاسو رہے کہ یہ ہے یہ قے لے، اس نے جواب دیا کہ اس  
کو میں کیا کروں غرض بہت بحث ہوئی اس عرض میں وہی شخص قوت شدہ تلاش کرتے  
کہتے وہاں ان کی پیچھے، حضور کے کہ یہ سر سے نہیں ہیں زندہ ہیں، یہی حکایت کو گئے ہیں  
بڑی مشکل سے انہوں نے چھوڑا کہ جب میں چاہیے جگتا ہوں اور وحشت مزاج ہوں  
ہے چلنے باقی کو دیکھ کر اسے کنرا ہوا اور وحشت ان کی دودھ ہوئی اور چلنے کو اپنے ساتھ  
آئے وہ شخص تانت و تہمت میں حاضر رہے۔

۱۷۱ ایک شخص تھوڑے کلاں آگیا کہ ایک عہد میں میں نے جواب دیا کہ صاحب کی خدمت  
میں آئے اور شایع اس کے ساتھ شہر حضرت سے فرمایا آپ نے بیٹے کو گھر سے بہت پاس  
میرا دور تھا صاحب اس سے فرمایا کہ اور دیکھ کر گھر پر لگایا، یہ دوا علم تھوڑے کے ہوتے ہوا  
ایک روز میں کیا کہیں کے کہ بہت جیسے وہی حضرت سے فرمایا کہ چاہا کہ اکل روزگ سورہ و با  
نقشہ شریعت اس کی کتاب سے پڑھیں، تو وہ جانا چاہا چلے ہوا اس صاحب علم نے اکل روز  
پڑھ کر اپنی دلی جگہ کارستان پر طرح قیامت کے جنگ اور دیر باقی اسے بیک بیک میں کیا وہاں  
ایک سیر پاس کی دیر کا اور اکل روز اس کے کراہی اس کی کراہی تھی آپ کی کراہی ہو کر  
تھی یاد آئی نکال کر بیٹھے کے کہ مایہ چوری زخم میں، یہی ہوا یا جگہ گیا پھر حضرت کی بیان







دور یا اگر دوری شکر باران باشد و آدم کو کوفت فرخ مشکوک کی صفت لاکڑی سے کہ تم کو کوفت  
مست کوفت، تو ایک شخص قوت نہیں آؤنگا یہ بیگاری دوسے اس کو کھاتا اس نے یہ بات  
کہ اس قوت نہیں ہے ایک شخص کو کچھ اس کو کھاتا اور مل پرچا اور بہت خوش ہو کر بہت  
سبب سے پریم حضرت کا بیوت نام کیا ہے اس کے بادشاہ نے حکم دیا کہ کسی کو شخص  
یوہا نہ رہ لڑائی ضرور دیکھی ہو اس سے عزت ایک شخص غیر حاضر قوت ہو جو یہ حکم  
ہو گیا اس نے عرض کی کوئی الحقیقت میں تھا جانا تھا اس شخص سے یہ نام لے کر کہ اس  
کو ملے جاویں میں اس عزت کو کہ اس کا حکم میری بات کی بڑا ہے یہ میں نے سوائے اس کی  
خدمت سے اور کچھ نہیں کیا اور جو خود کو نقد تھا اس شخص نے اس کے حکم کی تعمیل کی۔ پھر  
بادشاہ نے اس عزت کو اس کے بیگاری کے حوالہ کیا دوسرے مل کو دیا اور پھر جو قوت صاحب کیا  
ایام نواب مکات باخدا صاحب دوسرے مل سے خدا دلا میں مشورہ تھے۔ پھر مکات  
شب کوئی ہی نہ سوتے تھے کہ ایک کو دیکھ کر دیکھ کر دیکھ گئے تھے از خود کل گئے تو ایک  
عزت کو جس کے چہرے پر لڑکی میری جوتی تھی باز دہا اس جملہ عزت میں جوتی دیکھ کہ اسے لڑکی  
صاحب کے پاس آج بھی اور بات کیا کہ میں سلطان محبوب شاہ کی خدمت پر بادشاہ مکات مغربی  
واقع رہی کہ مکات کا ہے۔ جو صحت سے لڑکی اور لادہ ہوں، اور یہ کہ کشش کی ادھا کا کھانا ہے  
پاس آؤں اگر کوئی موقع ایسا تو ہو جو راج حاصل ہے واد کیا اب تمنا میری بھی ہے کھانا  
وہ حاصل کروں، جیسے کہ میں امید پر تم کھا ہے خوشی کے ساتھ ہنگاموں۔ ہر چیز کے نواب  
صاحب کو اطلاع کروں کہ اندیشہ پیش نظر ہے لیکن موقع پر منہا سے ہے ہر اور  
بہر کی تمام افلاں پر کہ کو سو سے شعلانی کوئی کرنا۔ نیز ادا حق لب فکس ہے، جانا مل  
مشغولی مشغول ہوئے۔ چند ساعت پر راز دیا نہ نام کو کہ میری نادر صحت ہوئی  
اس وقت سے معمول ہو گیا کہ ایک وقت معینہ پر جب کہ وہ صحت آئی اور جگہ کام پائی  
چل جاتی، جب سہ ماہی دس پر تقریب ایک سال کے ہو گیا تو جبہ شلات وقت وہی عزت  
اصل پر پریشان آئی کہ مکات سے جو پہلے اور دس دن میں مکات جان کی تیرہ کہ کہ دیکھا کہ آپ  
اس بہت سے واقف ہو گیا ہے اور غرض ملک ہو کر دیکھ لائی یہی ہو گئی ہے معین

کچھ ہی، و خالہ ان میں کچھ کہ زندہ ہو چوڑی گئی یہی سبھی کا ثابت ہو گیا میں سب میں  
سے جانتی کہ لڑکی لڑکیاں دہرے کار کچھ کہ جان کی کر یا دیکھا کہ میں ایک اور اس  
قد میں جسے ہم جانتی ہیں جان سے جانتی ہے یہ کہ کہ وہ رخصت ہوئی اور نواب صاحب  
قوت کھیلنے کے لئے مل ہے کہ ان کی دوا میری کچھ باقی اور کچھ عزت لڑکی  
کے ساتھ یہ وہ بادشاہ جو صاحب ریتہ اند علیہ کے کہتا دلا ریتہ یا جب  
وہاں پہنچے ہر چند خادموں نے اندھا پن سے منع کیا لیکن یہ ایسے سوش کے کرنا بھی کئی  
زادہ کا سنی اسے اختیار میں مکان میں شاہ صاحب مراقب تھے ہاقدوں پر گر پڑے۔  
جناب نواب صاحب بھی مراقب تھے ہر شیا ہو گئے اور فرما کر نواب صاحب اس وقت  
ایک مضطرب اعلیٰ ہو کر قتل کا کسی اتلا صحت سے نکالی تھی، فرمایا تیرے لئے ہے، جب انہوں  
نے قہام میں پر ظلم اپنا اتلا اتلا فضل میں جناب شاہ صاحب عرض کیا کہ ہم کو اگر پھر  
کہہ دینا لائیں منزل کے لائق ہے یہاں کہہ لے کہ یہ اس کا توجہ میں ہاقدوں کا کہ فرمیں شخص  
کی اتلا کہ کر تیرے شخص کو کھانا دے تیرے اور بہت حد تک اس طرح ہے ہر چند بیڑی کی  
معدولی کی جاسے کہ تاریخ کی شب تیرا مکان تقریر ہو رہی، کہ مکات جو میں اس صحت  
فرماؤ تو وہی دیریں تقریر میں سے کہ آپ کو کھانا کھانا کر دیا، الجنان دیکھو، پس  
نواب صاحب وہاں سے ہلائے تمام اس کے اور ایک جوتی ہو کر ایک مکات کا جانتے  
صاحب کے شاہکار اور صفت چاک زرا مکات وضع پر ریتہ مکات کیا کہ ایک قریب  
شاہکاراں پر کو جوتی کر کچھ ایک کچھ جوتی پر تیرے قوت ہر خود سے نواب صاحب کی  
پایتیوں پر اگر اس شخص سے کہہ کر کہ اس کے صحت سے پس کو کھاک ہر پر ہو گیا اور اس کا  
واقع ہر ناخوش صحت کی تیرے کچھ کچھ، پھر نواب صاحب کو کچھ شاہ صاحب کے اور  
اگر سے اور جوتی ہو گئے جناب وہ دلا دلائے کہ کچھ کہہ کر، لڑکی ہو گیا۔ دیکھا کہ وہ  
جناب شاہ صاحب کے پانچ شخص سرور صورت تیرے قوت کی یہ مکات نواب صاحب میں شاہ  
وہ اور صحت فرماتے ہی کہی شخص تیرے کچھ ہے اور پھر دلا دلائی تیرے صحت  
میں جانتا ہے کہ آپ اس کی خطا سے روز دیکھ کر مکات، لڑکی دیکھ کر کہ تیرے صحت کی کچھ







دھ ایک روز حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ مرثیہ میں جو کوسا خط مرثیہ شریف مرثیہ  
قاری و مرثیہ دے دے اب بھی دس گیارہ ہزار دیو گئے پھر اپنے ایک دیو صاحب مرثیہ  
کائنات کی شان میں تصنیف فرمایا تھی۔

ریاضی: ایسا صاحب الجہل را سید البشر  
ناکھی اشادہ کا کون حق ہے بعد از ادراک توئی تر شمس

۵۲۱: رویت ہے کہ ایک اگر زوالہ کے لیے آپ کے پاس آیا باری و ناری میں دست  
مکمل کا لی لکھی خاص حضرت مولانا صاحب جامع مسجد ملی میں وقفہ فرما رہے تھے کہ اس نے کہتے  
ہی عرض کیا کہ میرے سوال کا جواب دیجئے کہنے فرمایا کہ اس نے ایک شعر فرمایا  
کے جگہ کہ جیسے اوسط طے اہل حق کوئی بڑی بڑی دن واک باوفا سمست  
اور کہ اس شعر سے زندگی روزی حضرت علی علیہ السلام ہر جہاں ہے کہ وہاں سمست ہیں اور  
ایکے بیچ از غبار حضرت مولانا صاحب نے اسی وقت انکے جواب میں شعر فرمایا  
جنگل کی تاز بہت توئی باشد صاحب بر سر آب اگر تر دریا سمست

فرمایا جواب صاحب اپنے کہ حضرت علی علیہ السلام عالم انوار پر نور صاحب کے ہیں اور ہمارے ہر شوا  
حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ جو جواب جو دیا کہ تمہیں روایت ہے کہتے ہیں کہ وہ اگر یہ  
یہ تقریریں کر کے کہ گویا کہ جو کہ شہادت دیتی ہیں اس کیلئے دعا بھی اس وقت مسلمان ہو گیا۔

۵۲۲: روایت ہے کہ درمیان شریف میں حضرت شاہ غلام علی صاحب قادری نقشبندی  
دعوت فرماتے تھے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت شب کدہ تک ہے آپ نے فرمایا  
بانیوں شب ایک شخص نے ایک کدہ کدہ میں سے دھن کیا ایسوں شب کی کوئی خوشی  
فرمایا ایک روایت یہ بھی ہے کہ شب کدہ تمام صل میں دار کتبہ حاصل شاہ صاحب اور  
نے شب کدہ دھن کیا اور دوسرے دن کدہ دیکھنے گئے۔

۵۲۳: روایت ہے کہ جبوں کے ایک دست بڑے عالم نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ  
بہی عالمہ تو بقی ہیں انکے ہاتھ میں ہے ہاں کہ پاس کیا دلیل ہے فرمایا تم نے شب کی  
نہاں کتاب رکھی ہے اس نے عرض کیا کہ یا وہ تو کسی مشیک ہے ہے فرمایا اس کتاب

میں کتاب ہے کلاش یعنی ان کا ہونے ایک آدمی نے حضرت کی خدمت کی خدمت نبوت کا دوسرے  
ایضا مولانا صاحب نے کہا کہ میں اس میں کیا کتاب ہے حضرت نے فرمایا صاحب یہ  
بات ہے حضرت کا شرفی ان کے ہاتھ میں تھی کہ شہید ہے جو رکن اول مقبول  
ملی ان کے علم کے پورے بارگاہ میں ہیں اس عالم سے ملتے ہیں نہ شب کی اور ان کا  
سے تو یہ کہ اور میں ہو گا۔

۵۵۵: ایک شہد نے حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ جناب آپ ہر شخص کے ہاں  
کا جواب دیتے ہیں میرے سوال کا جواب بھی عنایت فرمائیے فرمایا کہ کوئی بات اس نے  
کہ ہم لوگ گویا صاحب میں کہتے ہیں اور اس موسم کے مراد دوسرے موسم میں میں عرض  
نیں ہوئی اس کا کیا سبب ہے آپ نے فرمایا انکے دو سبب ہیں ایک تو نہیں اور نہیں  
سبب کو معلوم ہے وہ کہ گویا میں ملے اور بارگاہ میں نہیں جیسے مخفی ہو شریعہ و خیر کو  
نکاح میں پیش کیے جاتے ہیں انکے لیے توحید ان کی ضرورت ہے اور میدان میں (وہو) ہے  
بارگاہ کے موسم میں کیلئے اور فرماتے ہیں اور دوسرے ایک سبب اور ہے کہ وہ جس معلوم نہیں ہیں  
معلوم ہے اس نے عرض کیا کہ فرمایا گئی کیلئے سے مقام و نشان کا ان کے چہرہ شست  
کے چہرے پر وقت ہے اور حضرت کا اجازت فرماتے سے تعین نکلتا ہے اور اجازت کا ہاں  
میں پہنچے اور یہ تقریریں کر اور حاضرین مجلس بہت متفق ہوئے۔

۵۶۶: روایت ہے کہ ایک اگر سنے حضرت سے سوال کیا کہ ہماری قوم کے سر پر پاس کا کیا  
ہے جس کی جگہ جو ہوتے ہیں تو سب سب ایک ہی رنگ کے رہے کہ انکے پاس وہاں تھا  
گوئی کہ ہر ایک نئی طرح کا کوئی کان کوئی گویا کوئی سالوں اس کا کیا سبب ہے حضرت  
نے فرمایا کہ ایک طرح پر ہم ناگاہی فرمادیا اس کی بات نہیں کہ وہ لوگوں کو ایک طرح سے کہنے  
تو سب ایک ہی رنگ کے ہیں ہر رنگ کے بغیر گویا کہ کوئی کیفیت کوئی سرنگ  
کوئی سبز کوئی نیل کوئی سفید ہر رنگ کے اور ان کے اوصاف بھی دیکھتے ہیں جیسے ہیں  
خاکستہ و اجڑی و نیلی و سبک گریزے کان کے حوں میں کہاں ہے ان اگر یہ دم بخود  
ہو گیا اور شہدہ ہو کر رہ گیا۔



۵۷) ایک گھر میں شاہ صاحب سے سوال کیا کہ یہ کب لوگ کہتے ہیں کہ کوئی چیز نہیں  
جو ہمارے قرآن میں مذکور ہے بات قاطعہ ہے حضرت نے فرمایا اے اللہ ہے اس گھر میں نے  
کبھی ایسا کیا کہ لوگوں سے آپ نے فرمایا جاننا ہوتا ہے تو ایک انجانے کو کسی نے لایا  
اس پر آپ نے ایک بیت پڑھ کر دم کر دیا وہ سوا ہوا گیا تب اس نے گھر میں سے کچھ لے کر  
دوسرے شخص سے پڑھ کر سوا بنا دیا تو حضرت نے فرمایا قرآن شریف کی تاثیر میں کوئی فرق  
نہیں نہ جان کا فرق ہے۔

۵۸) ایک شیعوں کا فاضل زیادہ اس سے دہلی میں آیا شیعوں نے اس کی بہت اڑ  
بھگت کی اور میں نے ہزاروں کیلویں کی کسی طرح شاہ عبدالعزیز صاحب کو نہ کر دیا۔ انہوں نے  
مفتی اعظم اعلیٰ علیہ السلام سے کہہ کر کہا کہ آپ میں دم کر دیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں بھی اسی راہ سے گیا  
ہوں چاہے وہ ایک دفعہ ہوا حضرت کا اخیر زمانہ مختار ہو گیا ایک کھال ہے آپ جواب  
دیئے۔ فرمایا کو کیا مطلب ہے اس نے کہا میرا زود ہے کہ مذہب شیعوں کا حق ہے مانیوں  
کا جس سے پرچھا ہوں وہ اپنے ہی دلائل بیان کرنا ہے گھر میں نہیں آتا آپ اس  
لو سے بیان فرمائیے کہ میں سمجھا ہوں آپ نے فرمایا تو صحت آسان ہے میں سمجھا تھا  
کوئی مشکل بات چوتھی ہو گئی ہے۔ اس نے کہا حضرت نے بڑی مشکل بات ہے کہ ہر شخص دلائل علی  
بیان کرنا ہے اور میں نے علم آدمی کو بھی سننا کہ کوئی بات بھکرے تو وہ بھی میں آجائے۔ آپ نے  
فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہو گا کہ میں تم سے تو ان لوگوں سے جدا ہوں اور رکھتے ہو تو یہ کیا جو  
بات چیت آپ کہتے ہیں میں بڑی بھول سکتا ہوں۔ اس کے خیال میں یہ بات علی کو کوئی  
بات آپ سے سن کر اس میں غی ہو جائے کہ گھر میں شاہ صاحب کے کاتم تو ہے تو میں ہر  
گھر کے شیعہ کے ساتھ دلتے ہیں اس سے کہیں ملے گا نام لیا۔ فرمایا یہ تو کوئی مغربی تم کہتے ہو وہاں  
کے لوگ تو میں خوب جانتے ہوں کہ ہر گھر کے ہاں دوسرے مذہب کے اس نے کہا یہ تو ظاہر ہے کہ اپنے مذہب  
کے لوگ دوسرے مذہب والوں کی بہ نسبت زیادہ شفا حاصل کرتے ہیں۔ اور ہم جہل ہونے کے بہت  
سے سبب ہیں۔ پھر اگر اس میں بعض دلتے ہیں اور ہاتھ ہیں یا دوسری بعض دلتے اس نے  
کہ اگر کوئی میں بعض دلتے ہو رہا ہے اس تک دلتے زیادہ دانت ہیں اور دوسرے تک دلتے اس نے

کہ اگر اس تک دلتے ہو مجال زیادہ دانت ہیں۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ جب ایسی بات ہے کہ  
سمجھا جائے کہ حضرت محمد مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد میں نے ہم کو اور آپ کے دہاں  
سے عین مذہب کو بھرت کیا اور کسی ملک میں اکثر مسلمان اتفاق نہ ہوا۔ اب کہ اور عین میں جا کر  
دیانت کرو کہ حضرت کا مذہب نبیوں کے مطابق تھا شیعوں کے وہ اس پر کب پورا پورا آپ  
نے سوال کیا وہ کیا خصوصیت ہے جس سے ان میں اور ایشیوں میں فرق ہو اور ان کی محبت  
تو شاہ صاحب نے کہا فرق حالات ہی سے ہو کر ہے عین کے ہیں اور جو اس کے پیرو مذہب  
حاصل ہے جو تو اسے کراستہ کہتے ہیں تم تو کھوں کھوں پیوستہ بیان کیا ہے جو کھوں کھوں  
سید عبدالعزیز عثمانی اور سلطان نظام الاولیٰ وغیرہ شیعوں سے سنا ہے یا شیعیان علی  
اور باقر و امام وغیرہ شیعوں سے ہے میں کہیں غافل ہو گیا ہوں پھر فرمایا کہ اگر یہ تو کہہ کر چلیں  
تک کہ اپنے تئیں اہل دینان صاحب وغیرہ لوگوں کے سپرد کر کے آئے ہو کیا میرا حق اچھا  
ہے اور قبولیت دلتے ہیں میں۔ فرمایا انہیں مستحکم ہے یا جانیں کیا اگر غافل ہوا تو پھر  
میں کیوں کرتا اس وقت آپ نے فرمایا کہ حضرت علی علیہ السلام مجھ سے فرق شریف  
بہت عرصہ تھا۔ چنانچہ حضرت کے وقت فرمایا کہ میں اہل اور کلام اہل حق ہوں۔ اب  
کہ تو قرآن شریف میں نبیوں کے پیغمبر ہے یا شیعوں کے۔ یہ بھی سن کر سکوت کر پڑا یا کسی  
شخص کو کسی سطح پر کہتے ہیں تو وہ ہر گز اس کی متابعت نہ کرتا پھر خدا تعالیٰ ہر نبی  
کو یا یا میں اب ہر گز کو کوئی حق کو صحت اور وضع حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دلیل  
پر مستحکم ہوتی ہے یا شامی حاصل کام حضرت سے اپنے سے تعلق نہیں فرماتے کہ  
اس سے سوائے سکوت کے اور کہ میں چارواں عالم۔

۵۹) ایک مولوی نے صاحب مخدوم دہلی دوسرے مولوی سے کہیں صاحب مخدوم دہلی  
فیہا ان خلق سبنا جو راہ دولہا میں ہے کہ کچھ شیعہ دلتے ہیں بہر گز محبت جناب  
مولا صاحب اپنے فاضل ہو جاتے۔ جواب میں کہ اہل خانہ صاحب کہتے ہیں کہ میں نے دلتا  
کو کہتا ہے اور وہاں میں سنا ہے کہ جو کچھ کہہ دیا فرماتے تو وہ فرماتے کہ اچھا کہ  
یہ صاحب کام ہے سہ ایک مذہب کے کاتم کوئی صاحب اسکا بیان نہ کرے بلکہ اس









اگر چه این دو کلمه جدا ہوں اس بات کی کہ اس کے ساتھ کوئی نیک کے قابل نہیں اور اگر کسی نے یہاں  
 یہ کوئی عملی عملیہ و علم الہیہ کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں۔ واضح ہوا ہے اس کے اور کوئی  
 اب جو کہنے کے واسطے اس سے اندر سے دینی ہوتے کے اور واسطی ہوا ہے جو عملی الہیہ و علم  
 سے اندر سے ہی ہوتے کے اور عملی کہنے کے اور واسطی ہوا ہے قرآن سے اندر سے عقیدہ  
 ہوتے کے اور کہہ سے اندر سے قیل ہوئے کے اور واسطی ہوا ہے صلاوات سے اندر سے ہی  
 ہوتے کے اور واسطی ہوا ہے حضرت صدیق حضرت خادق اور حضرت ذوالنورین اور حضرت  
 علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم سے اندر سے ہم ہوتے کے ان حضرات کی شان میں اور قتال کی  
 مقامی رہے اور غرضی ہے دو فرشتوں کے کہنے سے اگر وہ اور جو ہیں۔ اور اسے ہم وہاں  
 فرشتہ گاہ ہوا ہے کہ ہم کوئی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی سمیوہ پرستش کے قابل ہوا ہے اس کے اور  
 یہ کہ ہم عملی الہیہ و علم الہیہ سے ہی ہوا ہے اسے شہادت ہم زندہ ہیں اور اسے ہم میں اور  
 اس کے ہم اسٹانے ہوا ہے اس کے اور قتال سے چاہا۔

سوال۔ جب کسی شخص کو فرشتہ موت کا لنگہ ہو جائے اور یہ معلوم ہو جائے کہ اب یہ بڑے کا تو  
 اس وقت موت کے قبل ہم ایک مرتضیٰ کا پرش ہوا ہے باقی رہے اس کو کیا کرنا چاہیے یا درنا  
 مرتضیٰ کو اس کے غایت و حیات کے لیے کیا کرنا چاہیے۔

جواب۔ جبکہ مرتضیٰ زندگی سے ہوا ہے ہر اسے اور یہ معلوم ہو کہ اب موت چلا آجائے گی تو اس  
 کے دنا کو کہا ہے کہ چلے عقل یا دھڑا تہم کے ذریعہ یہی کہ کریں اور اسے چار پار پر لند  
 رہ جائیں اور اس کے پاس کی جگہ بالکل پاک و صاف کریں اس کا اب دین و چھوکیں اور وہ  
 جگہ و فرشتہ سے معلوم کریں اور دینا و ناس کا اگر اس کے ساتھ کوئی ہو کریں اور  
 دینا چاہتا ہو گا کریں اور دینا و فرزند اور اس کے شعلیں کو اس کے دیر و کریں اگر وہ  
 خدا یا کرے تو وہ ایک مرتضیٰ ہو کر کے ساتھ لے آویں اور اس کے ساتھ ہمیشہ  
 کھو اور استغفار فرماتا رہے بڑے مرنے اگر غوات یا آجائے اور وہ بھی بڑے لگے  
 اور اسے تاکہ دیکھیں کہ کوئی کلمہ اور استغفار چلے کہ کوئی کلمہ اور استغفار چلے اور استغفار چلے اور  
 سہرے میں جاکر اسے یاد آجائے اور جو کہ سنیں اور سب کا وقت کی شدت کا

اس کے ساتھ ذکر کریں۔ بلکہ اس کا الی و صحت رحمت کا ذکر کریں اور اگر کسی کی بخشش کا  
 ملکہ ہو کر اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم عام شفاعت کا ذکر کریں اور راجع ہاں جس کا  
 مشائخ اور برہان فرشتہ کا ذکر کرے اس کے دیر و کریں اور وہ اس کو دیکھیں جس سے ہم چھوکیں  
 کے گناہ دور ہوتے ہیں اور یہ بھی ذکر کریں کہ خدا کے ہاں خود اعلیٰ بھی بول چال ہے تاکہ  
 خود پلاس کی امید غالب ہو جائے اور یہ اس وقت وصیت کرے کہ وہ خوش دلی سے  
 توبہ کریں اور غافل ہو جائیں کہ یہ وصیت فرمادیا لایا گئے تاکہ اس کا دل سرد نہ ہو  
 اس کے دیر و سورۃ یٰسین اور سورۃ الحمد اور سورۃ قل ہوا کہ واحد پر ہیں اور کسی کسی دوسری  
 سورتیں اور آیات قرآنی پڑھیں۔

سوال۔ شافعی مستحق اور نماز کو صحت اور نماز خودت اور نماز غایہ کی ترکیب  
 ثابت ہو؟

جواب۔ اس مسئلہ کی قضا کے لیے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رئیس جو گاہ میں ہوا ہے  
 تمام دن باہر نکلے اور ہوا یا چاہا نہ ہو اور اگر اسے معلوم ہو کہ اس کے نکلے اور دیکھ کی طرح اوض  
 اور اس کے ذکر سے اور شروع و ختم اور فرشتہ کی کے ساتھ عید گاہ میں جاتے اور درگاہت  
 نماز نکلے چلے اور دعا کرے اور گاہ میں سے بہت توبہ و استغفار کرے اور چاہے کہ علم اپنی  
 چاہا کہ نہ کہے کا کہہ اور وہ کہے کا کہہ چکے کہے اور دینا میں طرف کا کہہ دینا طرف  
 کہے اور دینا میں طرف کا کہہ دینا میں طرف اور شافعیہ طرح اور دینا کے ساتھ دعا کرے  
 اور دینا میں جو دعا پڑھے وہ پڑھے اور وہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتٍ شَرِیْفَةٍ لِّیْ تَقْبَلَ مِنْیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقْبَلَ مِنْیْ ذُنُوْبِیْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتٍ شَرِیْفَةٍ لِّیْ تَقْبَلَ مِنْیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقْبَلَ مِنْیْ ذُنُوْبِیْ  
 نماز کو صحت کی ترکیب یہ ہے کہ ہر نماز کا نام دیکھیں کے ساتھ دو رکعت نماز نکلے پڑھے میں طوی  
 اور دوسری نکلے پڑھی جاتی ہے اس کی ترکیب یہ ہے پڑھے اور قرات فرمادے یعنی آیت پڑھے  
 اور جس قدر تیرا وہ قرات کر جیسے اور اس کے بعد دعا و استغفار فرشتوں سے جاس کہتے  
 تک کہ استغفار دوسریں ہو جائے۔

فنا ہوا مشورہ کی ترکیب دشمنان میں اس قدر پائی گئی تھی کہ ماضیہ کے دن جب ان کا یہ منہ مڑا تو دھوکہ لٹل ٹاٹا پڑے، یہی حکمت میں اللہ کے ہیں جو ان کے لئے ایک حربہ کریم ہے اور دوسری حکمت میں اللہ کے بعد سورج، شجرہ، آفریقہ اور اسلام کے بعد جس قدر پائے درود شریف پڑھے اور دشمنان کی سن روایات میں یہ ترکیب جسے کچھ حکمت پڑھے اور یہی حکمت میں سورج، الشمس اور دوسری سی سورج، آواز، لٹاؤ اور کیمیا میں اور ان کے لٹاؤں اور جو کچھ میں قل جو اللہ اعداد اور جو کچھ میں قل جو غریب اطفال اور چھٹی میں قل جو غریب الناس پڑھے، وہ سب خاصے فارغ ہوا جسے کتبہ کے دے اور یہی حکمت کے لئے دعا کرے۔

سوال: تریا برکت قبول کی ترکیبہ اور شان و ہوا

[illegible]

میں نے اس وقت تک اس کی طرف توجہ نہ کی کہ وہ میری طرف سے ایک اور  
 ایسی ہی خط لکھ کر دو روزہ پہلے اس کے پاس پہنچ چکی تھی۔

سوال ۱۰: صاحب راہ گاہ کمال معلوم ہو کہ کی ترکیب ارشاد ہو اس نے استقامت و کمال فصیح

جواب: اہل حق پرست سے ہنس پرانگ کہاں میں مشہور ہے، اور وہی کلمہ حق پرستوں کی زبان سے اہل بزرگوں سے مستند و کلام ہے کہ اس پرانگ کا جو کہ سرانے کی جانب توجہ رکھ کر اہل کلمہ اور شریعت سے ہنس پرانگ کہتے ہیں کہ ان کی باتیں کلمہ پرستوں سے اور

اس انمول اور نادر نکتے سے علماء دین کے لئے یہ حیرت خیزت نئی کلام کے چھ درجہ  
 ہیں۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک حکم ہی دعا کی دعا ہے، ہر قیام کی طرف سے کر کے اپنی حاجت کے لیے  
 اللہ تعالیٰ سے دعا والوں کے۔

اور میں اہل جہود کا کمال معلوم نہیں، ان کے کمال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو دل و جان سے دیکھ لیں۔ اہل اہانت اور قوموں میں ان کو دیکھ لیں اور صاحبین کے اہانت کا طریقہ سمجھ لیں اور پھر بعد ازاں خود دیکھ کر سمجھ لیں کہ جب اہل جہود صاحبین کے سینے کے سامنے رکھے تو ان کا ہاتھ دل میں راحت اور تسکین پاتے تو یہاں تک کہ یہ جگر میں بزرگ صاحب کمال کی کپت کیکن اس وقت دوا دلی مشہور رہے گا جیسے۔

سوال: آئندہ حالات کے متعلق کیا رائے ہے؟

[illegible][illegible]

---















مگر کہ ہمارے کون میں گاڑ دے اور یہی دین کامل ہے کہ اصحاب کو ہمت کے نام کر  
کی دوا دیں میں کہے۔

برائے عقیقہ ہاتھ کے واسطے ہرن کی جلی بڑھائی اور کھجور سے چاہیت کہے۔

ہاتھ کی عیالہ **اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِذُّ بِكَ بِوَجْهِكَ الَّذِي لَا يَنْظُرُ فِي الْاَعْيُنِ اَوْ تَكْلِمُ**

**بِهِ الْاَلْوَنَ اَوْ يَنْفَعُ الْاَسْمَ خَيْرٌ شَاءَ** چھری قویہ کو اس کی گون میں پانچے اور یہی

عقیر کے واسطے ہے کہ ہر گون پر سات سات ہمارا نیت کرے اور کھانا پانی سے

قویہ ایک ایک ہر دھڑکے اور شروع کرے عین کے مثل سے اور ان دنوں میں

اس کا زدن اس سے محبت کرنا ہے۔ **ف**۔ ہر ناشہ فی العزیز صاحب نے فرمایا کہ

شراب میں کبھی بھی ہے کہ کونک رات کو کھاتے اور اس پرانی نہ پئے۔

برائے استقامت حین ہر عورت پر استقامت کوئی ہر ایک دھاکہ کرنا کہ اس کے

حفاظت مل **ا**۔ کہے بلایے اور اس پر گروں دھاکے اور ہر گروہ پر

**وَالْحَبْرُ وَالْمَسْكُونَةُ وَالْمَلُوكُ وَالْمَرْكُوبَةُ وَالْمَلِكُ فِي حَبْرِهِ وَمَا**

**يَسْتَكُونُ اِنَّ اَهْلَهُ يَحْكُمُ الْاَوْثَانَ اَلَا اَنْزِلَ مِنْ حُسْنِ خَلْقِهِمْ اَوْ يَجْعَلُ**

**شُدَّ نَبَا اَيْتُكَ اَلَا يَضْرُوكُ اَمْرًا يَجْعَلُ**

برائے جو زور جس عورت کو روزہ ہر روز لا لایا ہوتے اور تکلیف دے تو

پھر کا نظریہ کرتے کہے۔ **وَالْعَقْدُ مَرْفُوعًا وَالْعَقْدُ اَوْ تَكْلِمُ**

**وَالْعَقْدُ اَعْلَى اَعْلَى اَعْلَى اور اس پر چکر ایک چکر سے میں چھپے اور اس کی آہیں ملان میں**

پانچے قویہ جلد بھگے اور دھاکہ اور صاحب نے فرمایا کہ اگر اس سے قے سے

شخص ایک قیرونی پر پئے اور ہمارا کھاتے تو میں بلند ہوں گی۔

برائے قویہ قزاق قزاق قزاق **ا**۔ عورت کو اس کے لا لایا ہوتے ہر گروہ میں

جس عورت کے لا لایا ہوتا ہو **ا**۔ عورت کو اس کے پئے ہرن کی جلی بڑھائی اور کھجور سے چاہیت کہے۔

ہاتھ کی عیالہ **اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِذُّ بِكَ بِوَجْهِكَ الَّذِي لَا يَنْظُرُ فِي الْاَعْيُنِ اَوْ تَكْلِمُ**

**بِهِ الْاَلْوَنَ اَوْ يَنْفَعُ الْاَسْمَ خَيْرٌ شَاءَ** چھری قویہ کو اس کی گون میں پانچے اور یہی

یاد کرنا **اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِذُّ بِكَ بِوَجْهِكَ الَّذِي لَا يَنْظُرُ فِي الْاَعْيُنِ اَوْ تَكْلِمُ**

**بِهِ الْاَلْوَنَ اَوْ يَنْفَعُ الْاَسْمَ خَيْرٌ شَاءَ** چھری قویہ کو اس کی گون میں پانچے اور یہی

عقیر کے واسطے ہے کہ ہر گون پر سات سات ہمارا نیت کرے اور کھانا پانی سے

قویہ ایک ایک ہر دھڑکے اور شروع کرے عین کے مثل سے اور ان دنوں میں

اس کا زدن اس سے محبت کرنا ہے۔ **ف**۔ ہر ناشہ فی العزیز صاحب نے فرمایا کہ

شراب میں کبھی بھی ہے کہ کونک رات کو کھاتے اور اس پرانی نہ پئے۔

برائے استقامت حین ہر عورت پر استقامت کوئی ہر ایک دھاکہ کرنا کہ اس کے

حفاظت مل **ا**۔ کہے بلایے اور اس پر گروں دھاکے اور ہر گروہ پر

**وَالْحَبْرُ وَالْمَسْكُونَةُ وَالْمَلُوكُ وَالْمَرْكُوبَةُ وَالْمَلِكُ فِي حَبْرِهِ وَمَا**

**يَسْتَكُونُ اِنَّ اَهْلَهُ يَحْكُمُ الْاَوْثَانَ اَلَا اَنْزِلَ مِنْ حُسْنِ خَلْقِهِمْ اَوْ يَجْعَلُ**

**شُدَّ نَبَا اَيْتُكَ اَلَا يَضْرُوكُ اَمْرًا يَجْعَلُ**

برائے جو زور جس عورت کو روزہ ہر روز لا لایا ہوتے اور تکلیف دے تو

پھر کا نظریہ کرتے کہے۔ **وَالْعَقْدُ مَرْفُوعًا وَالْعَقْدُ اَوْ تَكْلِمُ**

**وَالْعَقْدُ اَعْلَى اَعْلَى اَعْلَى اور اس پر چکر ایک چکر سے میں چھپے اور اس کی آہیں ملان میں**

پانچے قویہ جلد بھگے اور دھاکہ اور صاحب نے فرمایا کہ اگر اس سے قے سے

شخص ایک قیرونی پر پئے اور ہمارا کھاتے تو میں بلند ہوں گی۔

برائے قویہ قزاق قزاق قزاق **ا**۔ عورت کو اس کے لا لایا ہوتے ہر گروہ میں

جس عورت کے لا لایا ہوتا ہو **ا**۔ عورت کو اس کے پئے ہرن کی جلی بڑھائی اور کھجور سے چاہیت کہے۔

ہاتھ کی عیالہ **اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِذُّ بِكَ بِوَجْهِكَ الَّذِي لَا يَنْظُرُ فِي الْاَعْيُنِ اَوْ تَكْلِمُ**

**بِهِ الْاَلْوَنَ اَوْ يَنْفَعُ الْاَسْمَ خَيْرٌ شَاءَ** چھری قویہ کو اس کی گون میں پانچے اور یہی

عقیر کے واسطے ہے کہ ہر گون پر سات سات ہمارا نیت کرے اور کھانا پانی سے

قویہ ایک ایک ہر دھڑکے اور شروع کرے عین کے مثل سے اور ان دنوں میں











## عمیلات مجربہ خاندان غزنویہ

حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم شاہ ولی اللہ شاہ اہل اللہ شاہ  
عبدالغفر شاہ رفیع الدین شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ  
کی مجربہ دعاؤں و نمازوں، اسم ذات، عمیلات، نقشبات  
سورہ السین، سورہ تزل اور دعائے حزب البحر کی نزاکہ کی  
تراکیب و دیگر ادویہ مفید کا نایاب ذخیرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوکَ الْاَسْوَءَ الْاَسْوَءَ الْاَسْوَءَ الْاَسْوَءَ الْاَسْوَءَ  
وَلَا تُکْرِیْهُ دَاوِلَہٗ وَ اَصْحَابِہٖمُ الْاَهْلَ الْاَهْلَ الْاَهْلَ الْاَهْلَ الْاَهْلَ  
اما بعد - سید احمد ولی اللہ بن علی بن مونس معز الدین مہر  
میرہ حضرت شہداء و علمائے ربیعۃ الاولین باہر شریعت و طریقت و ہدایت عالمین  
مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ عرض کرنا ہے کہ دل سے یہ دعا کہ  
حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب دینی ثنوت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب شاہ عبدالغفر  
صاحب و شاہ رفیع الدین صاحب شاہ عبدالقادر صاحب رکن الدین علیہم السلام نے  
جو نزول و اجابت منہ و دل سے کی ہے وہاں دامن ذات و عمیلات و نقشبات و دیگر

قرآن و کلام میں اور میں عمیلات اس وقت تک مؤثر نہیں چلے آتے ہیں، ان کو ایک جگہ جمع  
کر کے رسد کی صورت میں چھاپ دیتے ہیں تاکہ عام لوگ ارشاد فرماتے ہوں کہ کسی بدین یا  
فاسق و فاجور کا دل سے ثنوت شریف خال، توفیق مانگے جو میں ناواقفوں میں قبول ہوتا  
ہے اور ریالت کر کے اپنی حاجت کے و ضرورت کے وقت یوں و جیسے کہ یا رسول اللہ کرے  
اور اس سے نہیں اور اس کو اپنا عمل بہ قرآن کریم کر کے ہر گاہ کہ دینی مستحقین و شایع  
شرعیات و رحمت اللہ تعالیٰ نے عمیلات و توفیق دے اور ان کو ہر شریعت کے موافق اپنی عمل  
دیکھتے اور ان کو موجب مزین حسنات و سبب کمال برکات و ذریعہ حصول جملہ طالب  
و حاجات کا سبب ہے اور بات بالافعال ثابت ہے کہ حضرت اہل ثنوت مولانا شاہ  
ابن صاحب دیگر بزرگان خاندان حضرت عبدالرحیم شاہ علیہ السلام و دیگرہ توفیق فرماتے ہیں وہ  
شریعت کے خلاف نہیں ہیں بلکہ نقشبات و نام و مہم ہوں کے لئے بھی ہیں، ان کی  
نسبت حضرت مولانا شاہ عبدالغفر سے تشریف فرما و باپ ہے کہ لوگ آداب سے کہیں  
اور گناہ میں مبتلا ہیں تو اسم ذات دیکھتے و مومنات کا توفیق اور ہندوؤں کے بلو  
چال شطرنج کے کھانے و شامہا ہے اور شافعی کی قسم ہے کہ آداب سے کہیں  
اور لوگ اس کا ہے جو سب فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خیر الناس من  
ینغم الناس اور جو توفیقات و توفیر آیت یا اسم ذات سے سمجھ جاتے ہیں وہ مومن  
ہیں بلکہ وہی اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ توفیق کہ کہہ کر مجھ کے گلے میں ڈالتے تھے اور اس  
آیت سے معلوم ہو کہ کہہ کر توفیق کا اور گناہ میں ڈالتے یا توفیق کا ہرگز ہے اور  
حاجت برائے اور عاجل ہونے کے واسطے کہی توفیق یا کسی اسم ذات کا رد کرنا  
یا کسی صورت یا کرامت کلام یا کسی عمل کرنا یا نہیں مست ہے کہ کہہ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ  
وسلم سے فرما یا ہے راستہ ہند و شافعی کے کہ کہہ کر توفیق کہہ کر توفیق یا کسی اسم ذات کا رد کرنا  
کی جہاں میں مستعمل ہو کر کہیں کوئی چیز بزرگ تر نہ ہو یا کسی اسم ذات کا رد کرنا  
سے زمین خداوند تعالیٰ کی ہے نہ کہ ان کا یا نہ ہے نہ ہے اور دعا کر کے کہہ سب  
سے دعا کر کے دالیں دیکھا یا علی میں کہہ کر مومن ہو جاتا ہے اور میں مومن دعا کر کے

و حضور پروردگار است، فرمایند تا تک و تقالی سے اَدْعُوْا فِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ  
یعنی جھوٹا کہہ کر پتھر پتھر کی تباری پکارو۔

ایمان سے اللہ تعالیٰ سے کہ اس جھوٹ سے رسالے سے سب مسلمان علوم و خواص  
اور خصوصاً معتقدین و مومنین و محکمین اور کونہ اور دیگر تفریق و تباہی سے ہم کو کم  
ناظرین و رسالہ پڑا سے سید کے اس مالک کی ہمارے گھر کوئی خطا یا جھوٹ ہو  
گی جو کوس کا صلح فرما دے اور یہی کہ رسالت کریں اور اسے خاتمہ یا خیر ہونے کے  
ایسی خاص و عام کے وقت اس قدر ضروری اور عین۔ **وَقَدْ اَنْقَضَ لَیْقَبُہُ اَجْرًا فَصَلِّ فِیْ**  
**تَقْبِلُہُ سَیْرَہُ مَرْدِیْہُ کہ سب اعمال کو جو حق و حقیقت کے کوئی نہ کوئی نہ ہو سکے**  
اور سب جانتے، یعنی یہ نہ پاسے کہ تیریں تیریں تیر کر تیری بخاں، بکری جائے کہ اللہ تعالیٰ نے  
ان کلمات کو سب و دیگر کو نا پسے جہاں پاسے ان کو گزر نہ پست و عیب یا چاہے کچھ  
حاصل کیا جائے کہ اپنے ظاہر کو نام و حکام ظاہر شریعت سے اُڑانے و برائے نہ  
ایں ہیں یعنی ذالہ شریعت سے باہر نہ پائے اور اہل کلام اوصاف و زبیر ضلال کلم فیض  
حد کو بہت دیا دیا و دفعہ اور بہت تیرہ سے پاک صاف کہے اور صبر و تحمل و رضا،  
تواضع و علم اور علم و دیوب سے اپنے اہل کو صفت کہے اور وقت دل حق سبحانہ  
و تعالیٰ سے نگاہے میں ایک بہت و دل میں کسی شخص اور کسی چیز کی باقی نہ ہے اور احوال  
و احوال سے اپنی گندہ و احوال کہے، وہ چار صورتوں سے حاصل ہوتی ہے اول گھڑی بشریکہ  
اس میں گھڑی و علم کا بند نہ ہو کوئی اور احوال شرع کے بھی نہ ہو، اور نہ کوئی بشریکہ  
شرع کے کوئی عامل یا مقلد اور کہے جسے گندہ ان میں کوئی کی جو باہر بھی بشریکہ  
جسٹ لکھان مشرعی پڑا ہو کر سے آدمی یا اپنے اور چاہے تو اسے ہر گز پیشہ انداز گئی  
ایسے شرعوں کے اور ہمیشہ کن ہوتے اور بد صورت اور کوئی کسی ایسا اور بد صورت اور  
ہر سبب کی صورتیں، چار صورتیں، چار صورتیں اور اگر کسی میں اور ہر صورت میں ہر صورت  
موقوف نہ کہے اور جو چاہے چاہے یا نہ ہو وین و غیرہ سے پرہیز نہ سکے اور کسی سے  
اور ہر صورت کے اندر کلمات اور طرقات کا استعمال نہ سکے اور ہر کلمہ کی بارگاہ اور ہم

ہر کہے اور گشتہائی میں جس کلمہ کی اولاد آتی ہو تیر کر، مانگے اور ہم مقلد یا جہلی اثر  
اور کے کی دوسرے حال نہ کہے بلکہ اور نہ کہے سے اس مقل کو کہے اور ہر کلمہ کے خود بین میں  
کی پیش نہ کہے ظالم یا دشمن کو مانگے ہے پستے صراط یا گناہ یا داسیت سے کشاید  
و جن اپنے علم سے پرہیز کہے، تیر کر تیری چاہیے، اور ہر مقل کے بد بین و فہر یا عیب  
کے ساتھ ہے جب تک مقل شرعاً نہ کہے، الا کہ یا نہ نہ کہے مقل میں خود تیر اور تیر پندہ ہو کر کوئی  
بیرون شرع کے مقل کرنا بالکل ہے۔

**تَرْکِیْب و خُصُوْصُوْہُ** عامل کو چاہیے کہ جب دعوے میں جہاں استغناء و غیرہ سے  
قاری ہو کر کوئی دین و دین ہو کر برہمنے، اور سوگ کر سے پیرہ  
و دعا ہے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ**  
**لَیْلِ یَا رَبِّہُ یَعْنِیْ ہِمَّ وَ تَعْنِیْ مَا یَعْنِیْ ہِمَّ اَسْتَغْنٰی** ہر بہت و دعوے کے دعا ہے  
**یَسْتَوْفِیْہُ اَلْاَوْحٰی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ**  
**اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ**  
ان کیوں میں غلام کہے اور ہے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ**  
**یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ**  
یٰ ربّی **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ**  
**اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ**  
دین و دین میں پائی اور باہرین اہل کلمہ چھوٹی اہل کلمہ کے اندر کی اہل کلمہ کو  
صاف کہے اور یہ دعا ہے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ**  
دووں ہاتھوں سے مٹا یاں کے اگلے کی جگہ سے تھوڑی کے پتھر تک و دعوے اور  
ہر دعا ہے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ**  
**اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ**  
کہے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ**  
ہوادے پھر دینا اہل کلمہ کی سمیت ہیں دفعہ دعوے اور یہ دعا ہے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ**  
یٰ ربّی **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ**  
یٰ ربّی **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ هٰذَا اَلْعَمَلِ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَنْ یُّکَلِّمُکَ فِیْ**

[illegible]

آخراً حلیہٴ ولادتِ ملائکہ پانچواں نمبر شائع ہوا۔ اس میں شریعتِ اسلامیہ کی بنیاد پر مبنی اور  
 سکھوں کے دھرم پر مبنی حلیہٴ ولادتِ ملائکہ کے بارے میں ایک سوال کیا گیا ہے کہ "اِنَّا اَنزَلْنَاهُ"  
 پر ہے، یہ وہی وہی ہے۔

ترکیب غسل

[illegible]







**عمل نماز استسقا** مائل کو پانی پینے کے اگر بارش کے موسم میں یا فصل ہارش نہ ہو اور ملوث  
اندر سے پانی پینے کی ضرورت ہو تو اس وقت اگر مسلمان شخص ہو تو اس کے

ساتھ دوسرے مسلمانوں کے ساتھ یہ گاہ میں تین دفعہ پڑھایا جاتا ہے اور پھر یہ پڑھا  
مستقل ہے جس کی طرح قریش اور قبل ذکر ہے۔ پھر ان کے بعد قریش کے ساتھ یہ پڑھا

میں مسیح کردار محنت نماز جماعت کے چہرے ہوتے۔ اس کے بعد تعلیم اور دعا گناہوں کے  
استغفار کی جو عمدہ شریعت میں آئی ہے ہوتے وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَسْوَغْنَا عَفِيًّا

[illegible]

عمل نماز سورت گہن

اولیام قرأت آہستہ پڑھتے تھے قرأت پڑھتے ہوئے نماز کے دعا واستغفار میں

عقل چاند گین

اساتذہ کرام میں پانچ سو روپے ہجرتی ٹکٹ مشمولہ دیا۔

ان کتاب بلند ہوا سے نو دور کثرت نماز نفس پر شہ پہل نکلتی ہیں  
الہ فریفت کے بعد اپنے انگریسی ایک ہار نور دوسری کثرت میں اللہ شریف کے بعد سوئے حشر

کہ انہی آتشیں جہیز کو کتبہ شیعہ لکھیں ہے یہ ہے۔ بعد اسلام کے دور و شریعت میں تلافی و نفاذ  
 کے لئے بہتر ہے اور شائع کی بعض کتابوں میں جو درگتوں میں مائل ہیں و ان کے مفسر اور

دوسرے میں کہ اگر خدا کی عیسیٰ میں اور اگر کوئی اور میں فلا کو وہی آخدا  
 یا جی میں فلا کو وہی عیسیٰ میں فلا کو وہی عیسیٰ میں یا جی میں

ہمسو کہ اور جو عیادت ہمسو کی دعا کہ اور اس کی چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھتے

ترکیب استخاره

[illegible]

العزیز اس میں ضرور دکھائی جائیگا اور پریشانی نہ اٹھانی پڑیگی۔ استغناء نہ کہ نیست کر کے دو رکعت، نظم و نثر کا مشائخہ کرے۔ اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَعِيذُ بِكَ بِعَدَمِ عِلْمِكَ وَأَسْتَلِمُكَ مِنْ  
فَضْلِكَ الْعَلِيمِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ

الغريب، اللهم اني كنت لغريباً في هذا الامر فخير لي في ديني ومعاشي  
وما بقى امرى فاقدر لي ثم يا رب في جهنم اني كنت تعلم ان هذا

الْأَمْرَ تَشْرِكُنِي فِي بَيْتِي وَمَعَارِيضِي وَمَعَابِقِي أَقْرَبُ قَامَ مَسْجِدُهُ عَنِّي وَتَضَرَّعَ بِي  
عَنْهُ وَأَقْبَلُ بِي إِلَى الْخَبَرِ حَتَّى لَأَنْ تَقْبَلَنِي بِمَنْ -

۱۱۔ جب خدا (الرحمن) پر پہنچے تو اس کام کو دسیاں ہیں کہ وہ جس جگہ اس کو

میں نے کہا کہ اگر ایک آدمی جس کے پاس علم ہو اور وہ اس علم کو ان لوگوں کو دے دے جو اس کو سمجھ سکیں تو پھر دوسری بات

فہم ہے وہاں جس کا نام دوا الاستوارہ ہے غلظت لفظوں سے دور شوں میں کائنات میں

و این کوفت پر لایت که سوره و الفتنس سات و طهر در سوریه و اقلیل سات و دلو در سوریه  
چهار بیت است که در هر یک از این ابیات در هر یک از این ابیات در هر یک از این ابیات



کے سواۃ الدین کا سات مرتبہ چھٹا ایسا ہے۔ بعد پڑھنے کے عاجزی سے کہے خداوند  
 مجھ کو حسب تواریب میں اور میرے دوست اور میرے اس حال میں نکاحی اور نکاحی کرتے  
 گویں اپنی دعا قبول اہلنے کا مال معلوم کر لیں اور اس کام کے سر انجام دینے کی تہنیر  
 میرے دل میں ڈال دے تو انشاء اللہ العزیز اس رات کو معلوم ہو جائیگا۔ اور میں تو  
 دوسری رات کو کل کر کے سو رہا۔ مگر مطلب حاصل ہو نہ سکا اور وہ رات تو اس طرح تیسویں  
 رات کو بھی گزرتی۔ ساتویں رات تک انشاء اللہ العزیز رات کو مل جائے گا۔ اور تین رات  
 سے ڈنگے درخت سے گزرتے اور یہ سب اس لیے کہ یہ وہ اور جو رات اور کبھی کی رات کو  
 بلا پروا و مشاغل کے بعد سب کاموں سے فارغ ہو کر تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں  
 مرتبہ چھٹا ایسا ہے۔ بعد سب کاموں سے فارغ ہو کر تیسویں رات کو تیسویں رات کو تیسویں  
 اور خداوند تعالیٰ سے دعا کہ کائنات میں جو میرے والد ہے وہ مجھ کو توبہ میں رہا ہونگی  
 میں کسی تاویذ سے دانے کی آواز سے معلوم کرانے اس کے بعد وہ درود شریف ایک مرتبہ  
 پڑھے کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ..... انشاء اللہ العزیز تیسویں  
 شب کو میں مقصد حاصل ہو رہا۔

**نوروز نہ نام پڑھنے کی ترکیب** **مائل کو چاہیے کہ اگر تہنیک و تہنیک کے ناکو**  
**نام ہمیشہ پڑھتا ہے۔** ان کا درود دیکھ کر کہ اگر تہنیک  
 علیہ السلام اور خداوند تعالیٰ سے کہ ان کا درود دیکھ کر کہ اگر تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اس بات پر اتفاق ہے کہ اگر تہنیک و تہنیک کے ناکو

میں سے چھٹا ایسا ہے۔ اگر اسے اور وقت اسکا درود دیکھ کر کہ اگر تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 یا اس کام میں کہ جس کی نسبت سے پڑھنے ضرور کر کے ہے۔ مثلاً اگر حجت و ہجاء کے حاصل ہونے  
 کی غرض سے عید کے دن پڑھ کر تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 وغیرہ کہ تہنیک و تہنیک میں ہجرت و تہنیک و تہنیک کے ناکو اگر واسطے  
 مقصد کی غرض سے تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 تو ان کے دھرم مقصد اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو

وغیرہ کہ تہنیک و تہنیک میں زیادہ دوست کو دے گا۔ تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 کو ان کا ناموں میں سے تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 میں مائل کو چاہیے کہ تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 رات کی تلاش کر لیں اور اس کام کے لیے یہی امر میں مطلوب ہو کہ جس سے تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 نہ آئے بلکہ زیادہ ہو جس وجہ سے تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 یا تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 دیکھ کر یہ عمل حیرت ہے اور آئندہ دہے۔

**عمل فراغت رات** **فراغت رات کے واسطے یہی عمل چاہیے کہ کہ ہر روز پڑھ کر**  
**اللہ پڑھے** پھر میں یہ ہمارا ایک سو مرتبہ پڑھا کر پڑھے  
 اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف یہ اس ہی دفعہ پڑھے مگر تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 یا تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 یا تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو

**یا العزیز پڑھنے کی ترکیب** **مائل کو چاہیے کہ یا العزیز اور تہنیک و تہنیک کے ناکو**  
**اور چھٹا ایسا ہے۔** اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 مثلاً اگر دوست پڑھنے کے واسطے تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 یہ عمل کام میں آئے۔ تجربہ ہے اور اس کام کو جاننا کی گنجی میں چھٹا ایسا ہے اور تہنیک و تہنیک کے ناکو  
 پھر میں یہی عمل فراغت رات کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو اور تہنیک و تہنیک کے ناکو

ع	ز	ی	ا
ا	ی	ز	ع
ز	ع	ا	ی
ی	ا	ز	ع











**بہت محبت زن و شوہر**

فائدہ اور جنسی شہوت کے لیے  
وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور

مطلب کے لئے کر لیتے ہیں کہ ان میں

گی ڈی کر رہی کرے اور شہوت کی بہت

اور مغزوں میں عمل سے مغزوں میں عمل

کئے اور ان کا مسئلہ طلب کے محرک

غریب کرے کہ وہ دوسرے یا کسی اور

عکس نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

مطلب پر آدھ اور اس آیت شریف کا نقل اس طرح ہے

وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے
وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے
وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے
وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے
وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے	وہی دوسرے

ایضاً۔ واسطے جہاد کی محبت کے برائے کہ میں پر ملک و مغزوں اور

عہ آیت شریف کے اور اس میں ہے کہ ان شاء اللہ العزیز مطلب واسطے جہاد کے

وہ آیت شریف ہے۔ پس جو ان شاء اللہ العزیز مطلب واسطے جہاد کے

وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور

وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور

**بہت دفع مرض**

مغزوں میں کا نقل

آسیب زدہ کے

واسطے مرض کے لئے یا اگر وہ

ان شاء اللہ تعالیٰ شفا پاوے۔

نقل ہے

۳۶۸۹	۳۶۹۰	۳۶۹۱	۳۶۹۲
۳۶۹۳	۳۶۹۴	۳۶۹۵	۳۶۹۶
۳۶۹۷	۳۶۹۸	۳۶۹۹	۳۷۰۰
۳۷۰۱	۳۷۰۲	۳۷۰۳	۳۷۰۴

اس عینہ کو کہہ کر اس پر دوا دے یا اسے اور کوئی دوا

بہت دفع آسیب و مرض کو کہہ کر اس پر دوا دے یا اسے اور کوئی دوا

اور میں کا نام سنانا اس کی بل کے عینہ

کی بہت پر کہے وہ عینہ کوئی نقل ہے

دیگر۔ آسیب زدہ اور دوا کے دفع

کے لیے یہ عمل جہاد ہے۔ اس پر دوا دے

کے مریض کا تیل کی تانبے کے مریض میں

فرعون	ابلیس	ہامان	۱۰۰
ابلیس	ہامان	۱۰۱	فرعون
ہامان	۱۰۲	فرعون	ابلیس
فرعون	ابلیس	ہامان	۱۰۳
ابلیس	ہامان	۱۰۴	فرعون
فرعون	۱۰۵	ابلیس	ہامان

کر چودہ دفعہ آیت طلب پر کہ تیل اس طرح دم کرے کہ ہر بار پڑھتے اور دوا کے ساتھ

تیل پر چھوئے۔ یہ دوا کیا ہو تیل آسیب زدہ یا جادو کے پوسے کے سانس ہن پر

اس طرح کے کر لیں یا اگر کسی غلام پر چھوئے اس بات کی بھی احتیاء ہے کہ پڑھے پوسے

تیل کی ایک ہلک سی زمین پر پڑھ کر پوسے اسے اور اس میں بھی اور کوا تہ پڑھنے ہائے۔

اور ہن پر دواش پڑھ کر پوسے وہی روز و رات ہے۔ نیز جو وقت اقل سے

کرے اس سے صاف پھر کا فرق کرے۔ خدا نے چاہا کہ جہاد پر میں جادو سے دفع

ہو جائے۔ وہ آیت طلب ہے۔ کہ ان شاء اللہ العزیز مطلب واسطے جہاد کے

وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور

وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور

وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور

وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور

وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور

وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور

وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور

وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور

وہی دوسرے عمل کو بھی اس کا نقل ملک و مغزوں اور













فَلْيَقْرَأْهُ دُرُّكُمْ أَعُوذُ بِسَمِيتٍ وَنَعْلَانِي اِرْتَقَى اَحْمَدُ بِرَبِّهِ النَّاسِ بِهَكَه  
اس جاکم پرست گاہ دوسے دوسریں کے گھر میں باندھ فناء شد بخار جاتا رہے گا۔  
بخار کے واسطے یہ پاک کا تہ پر دو تہرہ تیار کرے۔ ایک سیدھی کلاں میں اور دوسرا  
انہی کلاں میں باندھے۔

جو شہ بخار کے واسطے چار طرہ میں پر گینے اور ہر قطر میں الفاظ شریعہ لاؤ تو وہ  
خارج ہوگا۔ پھر ان چاروں طہوں کو چار دفعہ قطعی کرے اور ہر ایک دفعہ انہیں الفاظ مذکورہ  
پاک کرے۔ مرض کی طرف سے قطعی کرنا چاہیے۔ دفعہ قطعی کر کے مرض پر دم کرے اختتام  
عز پر جہ دفعہ کے اس طرح کرنے سے بخار جاتا رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

س	۷	۸
۷	۸	س
۸	س	۷

ہر مرض کی طرف سے واسطے ستارہ کا نقش  
اور یہ کریم گن کر دے۔

جس کو بخار کا مہر اور دوسرے دوسرے کو یہ کہہ کر اس کے ہاتھ پر باندھے  
اور پہلے تین بنی اللہ کے مرض اور اس کی ناک کا نام کہے اللہ اللہ العزیز وہ جلد دیا  
ہو دے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبْرَأُ اَوْ قُلْتُ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ اَشْفِکَ یَیْہ  
اَللّٰہُ اَشْفِکَ وَرَبِّ اَللّٰہُ تَعَالٰی کُلُّ اللّٰہِ وَرَبِّکَ وَرَبِّکَ وَرَبِّکَ وَرَبِّکَ وَرَبِّکَ وَرَبِّکَ  
وَلَعَلَّکَ اَشْفِکَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ رَّبِّکَ وَرَبِّکَ وَرَبِّکَ وَرَبِّکَ وَرَبِّکَ وَرَبِّکَ  
اَللّٰہُ عَلَیْکَ سَامِعٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ  
کُنْتُ اَعْمٰی قَبْلَ اَللّٰہِ عَلَیْکَ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ  
نَبِیُّکَ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ  
سُبْحَانَ اَللّٰہِ اَللّٰہُ اَعْلٰی اَللّٰہُ اَعْلٰی اَللّٰہُ اَعْلٰی اَللّٰہُ اَعْلٰی اَللّٰہُ اَعْلٰی اَللّٰہُ اَعْلٰی  
بَرِیْقَةُ اَللّٰہِ عَلَیْکَ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ  
وَلَا تُقَرِّبْ اِلَیَّ اِلٰہًا اِلَّا یَا اَللّٰہُ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ اَللّٰہُ عَلَیْکَ شَهِیْدٌ

۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

بخار کے واسطے یہ تہ  
کھ کر باؤ پر باندھ دے  
دوسرے ہندو اللہ ارحم  
الرحیم یاکاں میں لکھی  
بُزْدَ اَوْ سَلَامًا عَلٰی اَبْرَہِیْمَ اَوْ اَرَادُوْہِمْ کُنْیَا اَجْمَعًا هُوَ اَوْ سَلَامًا عَلٰی  
باری کے بخار کے واسطے یہ تہ تین چوں پر لکھے اور بخار کے ہر طرف سے  
پچھ سوڑی متوڑی در پید ایک ہر پاٹ سے لکھ دے۔ ہندو اللہ ارحم  
الرحیم یاکاں میں لکھی بُزْدَ اَوْ سَلَامًا عَلٰی اَبْرَہِیْمَ اَوْ اَرَادُوْہِمْ کُنْیَا اَجْمَعًا هُوَ  
اَوْ سَلَامًا عَلٰی

بخار کے واسطے یہ تہ تین چوں پر لکھے اور بخار کے ہر طرف سے  
پچھ سوڑی متوڑی در پید ایک ہر پاٹ سے لکھ دے۔ ہندو اللہ ارحم  
الرحیم یاکاں میں لکھی بُزْدَ اَوْ سَلَامًا عَلٰی اَبْرَہِیْمَ اَوْ اَرَادُوْہِمْ کُنْیَا اَجْمَعًا هُوَ  
اَوْ سَلَامًا عَلٰی

بخار کے واسطے یہ تہ تین چوں پر لکھے اور بخار کے ہر طرف سے  
پچھ سوڑی متوڑی در پید ایک ہر پاٹ سے لکھ دے۔ ہندو اللہ ارحم  
الرحیم یاکاں میں لکھی بُزْدَ اَوْ سَلَامًا عَلٰی اَبْرَہِیْمَ اَوْ اَرَادُوْہِمْ کُنْیَا اَجْمَعًا هُوَ  
اَوْ سَلَامًا عَلٰی

بخار کے واسطے یہ تہ تین چوں پر لکھے اور بخار کے ہر طرف سے  
پچھ سوڑی متوڑی در پید ایک ہر پاٹ سے لکھ دے۔ ہندو اللہ ارحم  
الرحیم یاکاں میں لکھی بُزْدَ اَوْ سَلَامًا عَلٰی اَبْرَہِیْمَ اَوْ اَرَادُوْہِمْ کُنْیَا اَجْمَعًا هُوَ  
اَوْ سَلَامًا عَلٰی

بخار کے واسطے یہ تہ تین چوں پر لکھے اور بخار کے ہر طرف سے  
پچھ سوڑی متوڑی در پید ایک ہر پاٹ سے لکھ دے۔ ہندو اللہ ارحم  
الرحیم یاکاں میں لکھی بُزْدَ اَوْ سَلَامًا عَلٰی اَبْرَہِیْمَ اَوْ اَرَادُوْہِمْ کُنْیَا اَجْمَعًا هُوَ  
اَوْ سَلَامًا عَلٰی



























کھانہ کھانے پر نہیں بلکہ ان کے لئے اور اس دعا میں شیخ علیہ الرحمۃ نے اپنے علم وسیع کی وجہ سے یہ کمال کیا ہے کہ جس میں جو خود بخود آئے ہیں اس کے برابر میں کلمہ کمال لکھتے ہیں اس وجہ سے اعتقاد اور اعتناء پڑنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ خود بخود لکھنے سے سب کچھ کی رعایت رکھی ہے۔ اسی واسطے حضرت ولی نعمت حکیم امت مسلمہ سابق کتاب ہوا کہ شرح حزب الجوز میں لکھتے ہیں کہ میں نے اس شخص پر جو اہل دکن و عرب کے اعتقاد اور اعتناء پڑتا ہے اور واسطے قوت جیسے جلال پروردگار کے واسطے جلال پروردگار ہے اور اس دعا کے تمام حصے کا سبب حضرت ابو الحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نفس پر جامعہ ولی نعمت حکیم امت مسلمہ نے شرح حزب الجوز میں لکھا ہے کہ شیخ ابو الحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ ایک دفعہ قہار میں تھے کہ کچھ دن قریب گئے تو یاروں سے آپ نے فرمایا کہ قریب ہے تم کو اشدھ جہاد ہے کہ اس سال میں کون جہاد تلاش کرو۔

وہ سنا لے ہر منہ حاشیہ کیا کوئی جہاد حسب دل خواہ فرمایا لیکن ایک جہاد یہ نصرائی کا ملا اس پر سوار ہو گئے جب ملے غلایا اور قہار کی محارت سے اُس کے گلے لگے تو کچھ ایک ہوا مخالف پتلے کی جہاد کر گیا۔ ایک ہفتہ وہاں کھڑا رہا اس جگہ سے قہار کو پہاڑوں بلند عارض حسب اطلاق نہیں۔ جہاد بدمذہبہ تھے وہ اپنے مذہب کے کھڑت کھتے تھے کہ مجھے کچھ حکم ہوا ہے نہ خارج کلاہت ہی قریب ہے اور ہم ابھی پہلی بار تھے ہیں اور ہوا مخالف چل رہی ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ کو اس کلام فقہین آجہادے نہایت ہی رنج و کین ہوا لیکن قوت زہد باری سے ضرور قہار کیا حسب شیخ علیہ الرحمۃ قیاد فرمایا ہے تھے قہار دعا کا تمام جہاد حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا کیا اور انہوں نے ارفی فرمایا کہ اس دعا سے حزب الجوز کو جو سوار خدا سے تعالیٰ کی قدرت کا نشانہ کھو فوراً چمک اٹھے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور جہاد کے نافع کار کو چمک فرمایا کہ جہاد کا ملکہ خدا۔

اس نے کہا کہ حضرت اگر تم فکر افغانی اس وقت جو سامنے آئے اور میں قہار میں پہنچا ہوں۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ ہاں میں کسی قسم کا سوار نہا اور جہاد کھتے

میں ہوں پر ملے کہ اور خدا تعالیٰ کی حسب نعمت دیکھو۔

بلکہ کا اظہار تھا کہ کوئی فتح ہی اس قدر ہے جلی کریم سے جو میں ہاں میں حق و کھول شکر کے جلدی کو چھوڑے اسے کلاہت والا اور نہایت جلد اور آسانی سے بیکر رعایت و معافی اپنے مقصد مبارک کو پہنچے گئے۔

ہائے نصرائی کے کہ وہ شکر تھے شیخ علیہ الرحمۃ کی کلاہت دیکھ کر مسلمان ہر محلے اس واقعہ سے دہ نصرائی آزدہ عالم ہوا پھر وہی پڑھا نصرائی خواب میں گیا دیکھتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک بڑی جماعت کے ساتھ مشیت میں جا رہے ہیں اور اس کے دونوں فرزند بھی پہلو میں اس سے چمکا رہے ہیں اپنے فرزندوں کے ساتھ مشیت میں چلا جاتے تو شوق سے سے فوراً جھک دیا اور کہا کہ تو شیت میں نہیں جا سکتا کیونکہ تو ان کے دین کا نہیں ہے۔ فوراً حسب مکر اشارت کے خواب سے اس کو اس تندرست ہوئی اور خدا سے تعالیٰ نے اس کو بدایت دی کہ اسلام پڑھا اور مسلمان ہو گیا اور فرشتہ برتر نوربت ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالم ہو گیا اور اس المون کے چمک اس سے پیش طلب کہنے لگے

### دعا کے حزب الجوز پڑھنے کی ترکیب

پڑھنے والے کو چاہیے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو وہ کلاہت پڑھا کر کہے سرور و فرامات و فراماتین و فراماتین میں قدر اس کا نفس منتشر ہو جائے اس کے ساتھ کوئی اسم یا کیت شریف حسب مطلب پڑھے پڑھے ہیں اس کے حزب کو تمام کہے اور نہایت آسان و آسانی سے خداوند تعالیٰ کی دعا میں دعت ہوا ہو نہایت اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ جس حسب کہ کوئی اسم یا کیت شریف کو ایک سو گز نفوس اور انیس فقرات کی ضمن میں حضرت معین اسرار فرشتہ ملحق اور حضرت علیہ السلام قائل اور حضرت زیدہ العارین قدس سرہا کہیں مقلد ارجی البیقین قائم احمد نہیں عالم لائق واقف مکن حکیم امت مسلمہ ولی نعمت محمد و سائرین ناشائی اللہ محمد و سائرین علیہ السلام کتاب کو حسب مواضع شرح حزب الجوز میں لکھے ہیں۔ بیان کہہ کہ اس تاکہ نہ ہو کہ کہ اس تاکہ حسب









فرق سے گھر کر اس وقت سے لگاؤ اور واسطہ غرضت اور دلدادگی شخص کے  
سہاں ہونے کیلئے یا گوگل میں عزت زیادہ ہونے کیلئے مشکل و محنت و کھد کے کار  
پر کھڑے ہو کر رہا ہے۔ اس صورت کے واسطے جس کے اس والد غرضت کو اپنی جاننا  
ہو کہ اس غرضت کو نفس میں بہت گماشترا کے اور کھانا تک مشک و غرضت و  
کابے کے گھر کو عزت کے لئے میں ہاتھ ہے۔

وَقَدْ كُنَّا مِنْ لَدُنْكَ مُخْلِطِينَ لَمَّا هُوَ فِي بَيْتِهِ وَنُفِرْنَا عَلَيْهِ  
مِنْ غَدَاةٍ رَاحَتِهَا وَنُفِرْنَا بِهَا خَلْفَ الْأَوَّلِ وَنُفِرْنَا بِهَا خَلْفَ الْآخِرِ  
فِي الْبَيْتِ وَالْخَلْفِ وَالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ أَلَمْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ

یہ فقرہ اس کی صحت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے لطیف نہیں ہوتی  
اور یہ ممکن میں جس سے اسے گمان ہو اس کو پہنچے اور اس کے بست و بے بست سے دشمن  
پر فتنے والی ہوا اس میں اور دشمنیں اور ہوں تاکہ کوئی چاہے کہ جسے نہیں بدلتی ہے  
اس کو مناسب ہے کہ اس فقرہ کو سحر جہ پر ہے۔ یہ اس کے ہر وہ فقرہ یا دعا ہے کہ  
تین بار حضرت علی علیہ السلام کہ یہ دعا ہے۔ رَبِّكَ أَنْتَ الْغَالِبُ مَا تَأْتِيكَ وَتَكُونُ  
تَكُونُ لَمَّا تَكُونُ إِلَّا أَنْتَ وَالْغَالِبُ الْغَالِبُ الْغَالِبُ الْغَالِبُ الْغَالِبُ الْغَالِبُ الْغَالِبُ  
غیر کہ اس طرح معلوم رکھو۔

جستہ دریافت حال دل اور گزشتہ اور دل کا حال معلوم کرنا مطلب ہر قہر و ہر  
دل کا حال معلوم کرنے کیلئے یا کجیلم کا مقصد یہ ہے کہ جو میں ہر وہ کجیلم و  
انگڑاں یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم  
ہو کہ اس فقرہ کو سحر جہ پر ہر کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم  
و تکیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم یا کجیلم

لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ الْغُيُوبَ لَكُنَّا مُعَذِّبِينَ لَمَّا هُوَ فِي بَيْتِهِ وَنُفِرْنَا عَلَيْهِ  
مِنْ غَدَاةٍ رَاحَتِهَا وَنُفِرْنَا بِهَا خَلْفَ الْأَوَّلِ وَنُفِرْنَا بِهَا خَلْفَ الْآخِرِ  
فِي الْبَيْتِ وَالْخَلْفِ وَالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ أَلَمْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ

لَمَّا هُوَ فِي بَيْتِهِ وَنُفِرْنَا عَلَيْهِ مِنْ غَدَاةٍ رَاحَتِهَا وَنُفِرْنَا بِهَا  
خَلْفَ الْأَوَّلِ وَنُفِرْنَا بِهَا خَلْفَ الْآخِرِ فَيَا كُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ  
لَمَّا هُوَ فِي بَيْتِهِ وَنُفِرْنَا عَلَيْهِ مِنْ غَدَاةٍ رَاحَتِهَا وَنُفِرْنَا بِهَا  
خَلْفَ الْأَوَّلِ وَنُفِرْنَا بِهَا خَلْفَ الْآخِرِ فَيَا كُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ

جستہ دفع غلبہ دشمن یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کسی اس کو ہرے ہر میں اس کی طرف توجہ  
دشمن کا دور کرنے کے لئے ہر وہ غلبہ ہے اس میں ہر وہ غلبہ ہے اس میں ہر وہ غلبہ ہے  
کو کہ ایک ہر وہ ایک ہر وہ ایک ہر وہ ایک ہر وہ ایک ہر وہ ایک ہر وہ ایک ہر وہ ایک ہر وہ  
تجربوں میں سے کسی تجویز میں خصوصیت واقع ہو اور حق اس پر ہرے کرنے کی بات ہو اور  
معاہدہ و محبہ برائی اور دیر سے ظہر کرنا چاہتا ہو تو میں ہر وہ ایک ہر وہ ایک ہر وہ ایک ہر وہ  
تجربہ ایسا ہے کہ جو کسی اس کی طرف توجہ ہو کہ اس کو محبت اور غرضت اور  
دلہن بند ہو جائے گی۔

يَسِّرْ دَاغِرَاتِ الْخَلْقِ بِطَرَفِ لَوْحِ الْمُسْتَقِيمِ عَلَى سِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ  
تَكُنْ رَبُّ الْعَالَمِينَ الْخَلْقِ بِطَرَفِ لَوْحِ الْمُسْتَقِيمِ قَا أَنْتَ يَا كُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ  
لَقَدْ سَمِعَ الْقَوْلَ عَلَى الْخَلْقِ بِطَرَفِ لَوْحِ الْمُسْتَقِيمِ قَا أَنْتَ يَا كُنْ تَكُنْ تَكُنْ  
أَلَمْ تَكُنْ يَا كُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ  
سَدَّ دُورِ الْخَلْقِ بِطَرَفِ لَوْحِ الْمُسْتَقِيمِ قَا أَنْتَ يَا كُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ  
الْوَجْهَ يَا كُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ تَكُنْ

جستہ دفع رنج اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو  
میں وہ کہہ کر کہ اس شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو  
ہر وہ ایک کہہ کر کہ اس شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو  
ہر وہ ایک کہہ کر کہ اس شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو  
ہر وہ ایک کہہ کر کہ اس شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو  
ہر وہ ایک کہہ کر کہ اس شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو  
ہر وہ ایک کہہ کر کہ اس شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو یا پہنچا ہو

اور اگر کسی چاہے کہ وہ میں ہر وہ ایک کہہ کر کہ اس شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو





















وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَأَعْقِلُنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَائِبِينَ وَارْحَمْنَا إِنَّكَ

پھر ایک کتبہ بہترین گوشتیہ والا اور کالی پاد پڑھ کر اس کا چھ ہتھوں کی لکڑی کر کے اس کا استعمال کرے

عَبْدُ الرَّاسِمِينَ وَأَرْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الدَّارِزِينَ وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ

[illegible][illegible]

الْحَارِثِينَ وَاهْلِيَالٍ وَجِبَالٍ مِنَ الْعُورِ الْقُورِ يَنْزِلُ فِيهَا مِنْ لَدُنْكَ

گھوڑی کی بھاری پسینہ لگتی تھی اور سر پر گلاب کی گولیوں کا ٹکڑا تھا اور ہاتھوں میں لکڑی کی چوڑیاں تھیں۔

وَمَا طَلَبْتُمْ كَمَا هِيَ فِي عَالَمِكُمْ وَلَسْتُمْ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي خَزَائِنِ رَحْمَتِكُمْ وَأَعْلَمَ

عنه ان كان من غير كونه في نفسه بل هو الذي هو في غيره فلهذا لا يجوز له ان يكون في غيره

.....

بها حصل الكرامة مع السلامة والعافية في المدين والذنيا والآخرة إنك

مکرمہ سائنس کے اعلاؤں نے سائنس سوانحی اور کلام کے ذریعہ اندرون دنیا اور اعلیٰ دنیا میں تبلیغ کی

عَلَّا كَلَّ شَيْءٌ قَدْ بَرَّكَ اللَّهُ لَنَا مَوْرَثًا مَعَالِ سُلْطَانَةِ قَلْبِهِ وَأَوَّلًا لَنَا

وہابیہ کی طرف سے اس کی تردید کی گئی ہے۔

.....

وَالسَّلَامَةُ وَالْعَافِيَةُ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَ

کے ساتھ اور ساتھ مسلمانوں کے خلاف سب سے زیادہ اور زیادہ صبر و استقامت کے ساتھ

[illegible]

الحبيب بن أبي العباس علي بن جعفر بن محمد بن علي بن أبي طالب

اور ہم کہہ رہے ہیں کہ یہ ایک خاص قسم کا ایذا ہے اور تاریخی لحاظ سے وہ انسانوں کے لئے بڑی ہی مہم ہے اور دنیا کا ایک خاص حصہ ہے۔

استغفر على ما كنتم

وہاں آئی انکو من کی نگاہ پر دیکھ کر میرا دل سے غور و فکر ہوا اور ازان اذکار کے طے ہونے پر میری حالت آجی

\_\_\_\_\_

الْوَيْسُ وَلَا الْمَيْمَنُ إِلَيْنَا وَلَوْ شَاءَ لَطَمْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمَا فَاسْتَبَقُوا

ہمارے اور اُن کے مابین کی بات چیت اور ہم چاہیں تو یہ وہ باتیں ہیں، ان کی آنکھوں پر پھر دھڑکن

الضراء قاتني يجهرون ولو لشاء لمستههم على مكانتهم في الدنيا

دستے کو پھر کہاں سے دیکھیں اور چاہیں تو بدلی ڈالیں جن کو ان کی جگہ پر بھیلا ہے دیکھیں

١٠٠

**هَيْتَا وَ يَرْجِعُونَ** قَيسٌ لَيْسَ لِي وَالْقَرَانِ الْحَلِيدُ أَنْكَ لَا بِنَ الْبَشِيرِينَ

گورنمنٹ کی اور پیر شاہی۔ بیس بیس تیس تیس قرآن حکمت والے کی تصدیق کہہ تو میں سے

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ تَنْزِيلُ الْعَذْرِ الرَّحِيمِ لِيُبَيِّنَ رُكُوعًا وَآثَانًا

[illegible][illegible]

أَبَا هُمْ فَهَمُّ غَافِلُونَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ هُمْ أُولَئِكَ يَكُونُ لَهُمْ أَلْسِنَةٌ حَمِيمَةٌ

ان کے آپاء میں سے وہ طریقہ نکلتے ہیں جو تحقیق کا اصل اثبات ہوگا اور یہی وہ طریقہ ہے

١٢٠٠

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْيُنِهِمُ غَظًّا لَّا يُبْصِرُونَ إِلَّا حُلُمًا مُّذْ أَقْبَضْنَا عَنْهُمْ قُلُوبَهُمْ وَأَسْرَدْنَا عَنْهُمْ أَبْصَارَهُمْ وَكَثَرْنَا عَنْهُمْ غَضًّا فَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

[illegible]

جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ سَدًّا ۖ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا ۖ فَأَغْشَيْنَا لَهُم

اور ان کے ساتھ جو ایک اور شخص کے ساتھ ایک اور شخص کے ساتھ

... ..

همه را ببینید و شاهدت الوجود

معدن کوٹلیں سوچنا ۶ روپے پر چھ مہینوں کی کھدائی کے بعد ایک سال کا کام ہوگا

وَعَنْتِ الْوَحْيُ وَلَا يَدْرِي الْقَيْنُ مَا يَدْرِي

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

.....





کتاب ادعیه، عملیات و تقویدات طب و معالجات

[illegible]



# حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و جراحات ● رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہسپتالہ سروس لاہور

0301-6914588

## الحمد دوا خانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

